دم اور تعویذات کی شرعی حیثیت، جادو، جنات اور نظرِ بد کی معلومات وعلاج
اور دعوتِ اسلامی کے شعبہ "روحانی علاج" کے تعارف پر مشتمل اہم تحریر

تعویذات کے شرعی احکام

(صفحات: 64)

دم کرنا سنت ہے 05
تعویذات کا ثبوت 08
کالا جادو کیا ہوتا ہے؟ 18
روحانی علاج کب اثر کرتا ہے؟ 40

رسالہ پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اِسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے ان شاء اللہ الکریم جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

(المستطرف، 1/40، دار الفکر بیروت)

نام کتاب	:	تعویذات کے شرعی احکام
مؤلف	:	محمد صفدر علی عطاری مدنی
ریسرچ ڈیپارٹمنٹ	:	المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Centre)
پہلی بار	:	شوال المکرم 1447ھ، مارچ 2026ء
تعداد	:	2000 (دو ہزار)
ناشر	:	مکتبۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تعویذات کے شرعی اَحکام

درود شریف کی فضیلت

حضرت اُبَیّ بن کَعب رضی اللہ عنہ نے (بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں) عرض کی کہ میں اپنا سارا وقت آپ پر دُرُود پڑھنے میں صرف کروں گا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: یہ تمہاری فِکریں دُور کرنے کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔ [1]

صلُّوا علی الحبیب صلَّی اللہُ علٰی محمد

سورۂ فاتحہ کے دم سے شفا

حضرت ابُو سعید خُدری رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک بار چند صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان سفر میں تھے کہ ان کا گزر عربوں کے ایک قبیلے کے پاس سے ہوا، ان حضرات نے قبیلے والوں سے مہمان نوازی چاہی تو اُنہوں نے اِنکار کر دیا۔ اِسی دوران قبیلے کے سردار کو بچھو نے ڈس لیا، قبیلے والوں نے اُس کی صحّت کے لیے بڑی کوشش کی لیکن کسی چیز سے فائدہ نہ ہوا، آخر اُن میں سے کسی نے کہا کہ تم اس (صحابۂ کرام کی) جماعت کے پاس جاؤ، ہو سکتا ہے ان کے پاس کوئی نفع بخش چیز ہو۔ چنانچہ وہ لوگ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے پاس آئے اور عرض کرنے لگے: ہمارے سردار کو بچھو نے ڈس لیا ہے، ہم نے اِس کی صحّت یابی کے لیے ہر قسم کی کوشش کرلی ہے مگر کسی چیز سے فائدہ نہیں ہوا، کیا آپ میں سے کسی کے پاس کوئی ایسی چیز ہے؟ ان میں سے ایک صحابی نے فرمایا: ہاں! اللہ کی قسم میں دم کرتا ہوں، لیکن ہم نے

(1)...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ، باب ماجاء فی صفۃ اوانی الحوض، ص583، حدیث: 2457

www.dawateislami.net

تم سے مہمانی طلب کی تو تم نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی، لہٰذا میں اُس وقت تک تمہارے سردار کو دم نہیں کروں گا، جب تک تم مجھ سے اِس کی اُجرت نہ مقرر کرلو۔ اِس پر انہوں نے بکریوں کی ایک معیّن تعداد پر معاملہ طے کر لیا، پھر وہ صحابی گئے اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کیا تو وہ سردار بالکل تندرست ہو گیا اور اِس طرح چلنے لگا گویا اُسے کوئی بیماری تھی ہی نہیں۔ قبیلے والوں نے بکریوں کی طے شدہ تعداد انہیں دے دی۔ بعض صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے کہا: ''اِن بکریوں کو آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں۔'' بعض نے کہا: نہیں! یہ دم کی اُجرت ہے، ہم اِس کو اُس وقت تک تقسیم نہیں کریں گے، جب تک کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سارا ماجرا بیان نہ کر دیں، پھر دیکھیں کہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اِس میں کیا حکم فرماتے ہیں؟ جب صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور سارا ماجرا عرض کیا تو آپ نے فرمایا: تمہیں کس نے بتایا کہ یہ (سورۂ فاتحہ) دم ہے؟ پھر فرمایا: ''تم نے درست کیا، ان کو آپس میں تقسیم کرلو اور اس میں سے میرا حصہ بھی دو، پھر آپ مسکرا دیئے۔''(1)

شارحِ بُخاری حضرت علامہ مولانا مفتی شریفُ الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ قرآنِ کریم اور اُس کے حکم میں اَحادیث کی دعاؤں اور بزرگانِ دِین کے کلمات کو بہ نیتِ شِفا اور بہ نیتِ قضاءِ حاجت (یعنی حاجت پوری ہونے کی نیت سے) پڑھنا اور مریض پر دم کرنا جائز ہے۔ اور اِسی کی مِثل ان کو لکھ کر پہنانا بھی جائز اور پانی پر دم کرکے پلانا بھی، (نیز) تیل پر دم کرکے بدن پر مالش کرنا بھی۔ ممنوع وہ کلمات ہیں، جن میں شَیاطین یا معبودانِ باطلہ سے اِستعانت (یعنی جھوٹے خداؤں سے مدد مانگی گئی) ہو۔ یا وہ حرام ہوں یا جن

(1)...بخاری، کتاب الاجارۃ، باب مایعطی فی الرقیۃ علی...الخ، ص585، حدیث:2276، دار المعرفہ بیروت

کے معانی معلوم نہ ہوں۔[1]

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جیسے پھولوں سے لگ کر ہَوا مہک جاتی ہے اور دور تک لوگوں کے دماغ معطر کر دیتی ہے، ایسے ہی قرآن والے منہ میں رہ کر ہَوا یا تھوک میں شِفا کی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے، بھٹی کے پاس ہَوا گرم ہوتی ہے، پانی کے پاس ٹھنڈی، ایسے ہی قرآن کے پاس کی ہَوا شافی ہوتی ہے۔[2]

قرآنِ کریم شِفا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہر انسان کو زندگی میں کبھی نہ کبھی بیماری اور تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسی حالت میں قرآن و حدیث کے اَوراد و وَظائف کے ذریعے دم کرنے اور اللہ پاک کے پاکیزہ اسماء کے ذریعے اس کی بارگاہ میں رُجوع کرنے اور اُس کی پناہ لینے سے بڑی سے بڑی آفات دور ہوتی اور مختلف قسم کے اَمراض سے شفا ملتی ہے۔ قرآنِ کریم تو وہ عظیم کتاب ہے، جس میں اللہ پاک نے مختلف قسم کی روحانی اور جسمانی بیماریوں سے شفا رکھی ہے۔ چنانچہ اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ (پ15، بنی اسرائیل:82)	ترجَمۂ کنزالایمان: اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لیے شِفا اور رحمت ہے اور اس سے ظالموں کو نقصان ہی بڑھتا ہے۔

تفسیرِ خازِن میں ہے: قرآنِ کریم شِفا ہے کہ اِس سے ظاہری و باطنی اَمراض، گمراہی اور جہالت وغیرہ دور ہوتی ہے اور ظاہری و باطنی صِحّت حاصل ہوتی ہے۔ جھوٹے عقائد، برے

(1)...نزہۃ القاری، 3 / 573 بتقدم و تاخر، فرید بک سٹال لاہور

(2)...مرآۃ المناجیح، 4 / 337، نعیمی کتب خانہ گجرات

www.dawateislami.net

اَخلاق اس کے ذریعے دور ہوتے ہیں اور درست و صحیح عقائد، اللہ پاک کی پہچان، اچھی خوبیاں اور اچھے اَخلاق حاصِل ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ کتابِ مجید ایسے علوم و دلائل پر مشتمل ہے، جو ایسی چیزوں، جن کی بنیاد وہم پر ہو اور شیطانی گمراہیوں کے اندھیروں کو اپنے انوار سے مٹا دیتے ہیں اور اِس کا ایک ایک حرف برکات کا خزانہ ہے، جِس سے جسمانی امراض اور آسیب دور ہوتے ہیں۔[1]

اِسی طرح حدیثِ پاک میں بھی قرآنِ کریم کو شِفا فرمایا گیا ہے۔ چنانچہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: دو شفاؤں شہد اور قرآن کو مضبوطی سے پکڑو۔[2] (یعنی ان دونوں کے ذریعے تمام بیماریوں کا علاج کرو۔)

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی دنیاوی و دِینی بلاؤں سے شفا یا ظاہری امراض سے ظاہری و باطنی شِفا، شہد اور قرآن ہے۔ اِن دونوں کا شفا ہونا قرآن کریم سے ثابت ہے، شہد کے متعلّق فرمانِ الٰہی ہے: ﴿فِیۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ﴾[3] قرآنِ کریم کے متعلّق فرماتا ہے: ﴿وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ﴾[4] اور فرماتا ہے: ﴿وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ ۙ﴾[5] یعنی بیماریوں میں شہد بھی استعمال کرو اور قرآنی آیات بھی دم کرو۔ اگر شہد پر آیات دم کرکے کھایا جائے تو سبحان اللہ نور پر نور ہے۔[6]

(1)... تفسیرِ خازن، پ15، الاسراء، تحت الآیۃ:82، 3/143 ملخصًا، دار الکتب العلمیہ بیروت

(2)... ابن ماجہ، کتاب الطب، باب العسل، ص559، حدیث:3452، دار الکتب العلمیہ بیروت

(3)... ترجمۂ کنزُ العِرفان: اس میں لوگوں کیلئے شفا ہے۔ (پ14، النحل:69)

(4)... ترجمۂ کنزُ العِرفان: اور ہم قرآن میں وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔ (پ15، بنی اسرائیل:82)

(5)... ترجمۂ کنزُ العِرفان: اور دلوں کی شفا۔ (پارہ11، یونس:57)

(6)... مرآۃ المناجیح، 6/251 بتغیرٍ

دم کرنا سُنّت ہے

دم کرنا خود نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سُنّتِ مبارکہ ہے۔ چنانچہ اُمّ المُؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے گھر والوں میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ اُس پر "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پڑھ کر دم فرماتے۔[1]

اور آپ فرماتی ہیں کہ جس مرض میں رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی روح قبض کی گئی، اُس مرض میں آپ سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر اپنے اوپر دم فرماتے تھے اور جب طبیعت زیادہ ناساز ہوئی تو میں وہ سورتیں پڑھ کر آپ پر دم کیا کرتی اور خود آپ کے ہاتھ کو پھیرتی کیونکہ وہ (میرے ہاتھ سے زیادہ) بابرکت ہے۔[2]

حضرت ابنِ عباس رضی اللہُ عنہما سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم حضرت حسن و حسین رضی اللہُ عنہما کو اِن کلمات کے ساتھ اللہ پاک کی پناہ میں دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ تم دونوں کے باپ (حضرت ابراہیم علیہ السّلام) اِنہی کلمات کے ساتھ حضرت اسماعیل و اسحاق علیہما السّلام کو اللہ پاک کی پناہ میں دیا کرتے تھے وہ کلمات یہ ہیں: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ، یعنی میں تمہیں اللہ کریم کے پورے کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں، ہر شیطان و زہریلے جانور سے اور ہر بیمار کرنے والی نظر سے۔[3]

نوٹ: دم کرنے کی صورت میں ترجمہ نہیں پڑھا جائے گا۔

جبریلِ امین نے دم کیا

حضرت ابو سعید خُدرِی رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السّلام حضور

(1)... مسلم، کتاب السلام، باب رقیۃ المریض بالمعوذات والنفث، ص866، حدیث:2192، دار الکتب العلمیہ بیروت

(2)... بخاری، کتاب الطب، باب فی المراۃ ترقی الرجل، ص1453، حدیث:5751

(3)... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، 11-باب، ص862، حدیث:3371

صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ! کیا آپ کی طبیعت ناساز ہے؟ اِرشاد فرمایا: ہاں۔ تو جبرائیل علیہ السّلام نے ان الفاظ میں دم کیا: بِاسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْكَ، مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعَیْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰہُ یَشْفِیْكَ، بِاسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْكَ یعنی اللہ پاک کے نام سے آپ پر دم کرتا ہوں، ہر اُس شَے سے جو آپ کو تکلیف دیتی ہے اور ہر شر کرنے والے اور حسد کرنے والے کی نظر سے۔ اللہ پاک آپ کو شفا عطا فرمائے، میں اللہ پاک کے نام سے دم کرتا ہوں۔ (1)

دم کرنا سُنّتِ صحابہ ہے

قرآنِ کریم اور مختلف دعاؤں کے ذریعے اللہ پاک سے شفا طلب کرنا اور دم کرنا صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم کا بھی معمول رہا ہے۔ جیسا کہ حضرت عبدالعزیز رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اور ثابِت بُنانی رحمۃُ اللہِ علیہ حضرت اَنَس رضی اللہُ عنہ کی خدمت میں حاضِر ہوئے تو حضرت ثابِت بُنانی نے عرض کی کہ میں بیمار ہو گیا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہُ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ دَم نہ کروں، جو رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا، کیوں نہیں۔ تو حضرت انس رضی اللہُ عنہ نے یہ دعا پڑھ کر اُنہیں دَم کیا: "اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ، مُذْھِبَ الْبَاْسِ، اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِی، لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ، شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا، یعنی اے اللہ پاک! اے لوگوں کے ربّ! اے تکالیف کو دُور کرنے والے! (مجھے) شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں، ایسی شفا عطا فرما جو اپنے بعد بیماری نہ چھوڑے۔" (2)

حضرت خارجہ بن صَلْت تمیمی رضی اللہُ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبیِ کریم

(1)... مسلم، کتاب السلام، باب الطب والمرض۔۔۔ الخ، ص864، حدیث:2186

(2)... بخاری، کتاب الطب، باب رقیۃ النبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص1451، حدیث:5742

صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ سے اسلام قبول کرکے واپس لوٹے تو ایک ایسی قوم کے پاس سے گُزرے، جن کے ہاں ایک پاگل شخص کو لوہے کی زنجیروں سے باندھ کر رکھا گیا تھا۔ اُس کے گھر والوں نے کہا: ہمیں خبر ملی ہے کہ آپ کے یہ صاحب (یعنی نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) بھلائی لے کر آئے ہیں، کیا آپ کے پاس کوئی ایسی چیز ہے جس سے اِس کا علاج کرسکو؟ وہ صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اُس پر تین دن تک روزانہ دو بار سورۂ فاتحہ کا دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔[1]

حضور نے کون سے دم سے منع فرمایا تھا؟

نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ابتدا میں دم کرنے سے منع فرمایا تھا، اِس کی وجہ یہ تھی کہ زمانۂ جاہلیت میں لوگ ایسے الفاظ کے ساتھ جھاڑ پھونک اور دم کیا کرتے تھے جس میں شرکیہ الفاظ ہوتے اور بتوں سے مدد طلب کی جاتی تھی۔ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اس طرح کے دم کرنے سے منع فرمایا۔ چنانچہ حضرت جابِر رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے دم سے منع فرمایا تو حضرت عَمْرو بن حَزم کے گھر والے آئے اور عرض کی: یارسولَ اللہ! ہمارے پاس دم ہے، جسے ہم بچھو کے ڈسنے پر کرتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے دم سے منع فرمادیا ہے، انہوں نے وہ دم حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر پیش کیا تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔ تم میں سے جو اپنے بھائی کو نفع پہنچاسکے، وہ ضرور اُسے نفع پہنچائے۔[2]

اِسی طرح حضرت عَوف بن مالک اَشجعی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم دورِ جاہلیت میں جھاڑ پھونک کرتے تھے۔ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسولَ اللہ! اس کے متعلّق کیا اِرشاد ہے؟ فرمایا: ”اپنے دم مجھے سناؤ، جھاڑ پھونک میں کوئی

(1)...مسند امام احمد، مسند الانصار، 9/76، حدیث:22462، دار الکتب العلمیہ بیروت

(2)...مسلم، کتاب السلام، باب استحباب الرقیۃ۔۔۔ الخ، 868، حدیث:2199

www.dawateislami.net

حرج نہیں، جب تک اِس میں شرک نہ ہو۔“[1]

مفتی شریفُ الحق امجدی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: عہدِ جاہلیت میں مختلف قسموں کے منتر تھے، جن میں ایسے کلمات ہوتے تھے جو کُفر و شرک تک ہوتے تھے، اِس لئے ابتداءً جھاڑ پھونک سے منع فرمایا، جب لوگوں کو یہ معلوم ہوگیا کہ زمانۂ جاہلیت کے رائج منتر پڑھنا منع ہے اور قرآنِ کریم کی آیت اور اَحادیث میں وارد دعاؤں سے دَم کرنا جائز ہے تو اجازت دے دی۔[2]

تعویذ لکھنا صحابۂ کرام سے ثابِت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! تعویذ بھی روحانی عِلاج کی ایک قسم ہے، جِس میں قرآنی آیات، اسمائے الٰہیہ اور دعاؤں وغیرہ کو لکھ کر اِن سے برکت حاصِل کی جاتی ہے اور یہ طریقہ بھی صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم سے منقول ہے۔ چنانچہ حضرت عَمرو بن شعیب رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نیند میں ڈر جائے تو وہ یہ دعا پڑھے: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔[3] تو شیاطین اسے نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ حضرت عبدُاللہ بن عَمرو رضی اللہُ عنہ اپنے بالغ بچوں کو یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرماتے اور جو نابالغ بچے ہوتے اُن کے لیے یہ دعا کاغذ پر لکھ کر گلے میں لٹکا دیتے تھے۔[4]

---

(1)...ابوداود، کتاب الطب، باب ماجاء فی الرقی، ص612، حدیث:3886

(2)...نزہۃ القاری، 5/510

(3)...یعنی میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے، اس کی ناراضی اور عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے، شیطانوں کے وسوسوں اور ان کی حاضری سے پناہ لیتا ہوں۔

(4)...ترمذی، کتاب الدعوات، 96-باب، ص808، حدیث:3528، دارالکتب العلمیہ بیروت

قیصرِ روم کا دردِ سر جاتا رہا

قیصرِ رُوم نے حضرت عمرِ فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے دائمی (یعنی مستقل) دردِ سر کی شکایت ہے اگر آپ کے پاس اِس کی دوا ہو تو بھیج دیجئے! حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ نے اُس کو ایک ٹوپی بھیج دی، قیصرِ رُوم اُس ٹوپی کو پہنتا تو اس کا دردِ سر دُور ہو جاتا اور جب سر سے اُتارتا تو دردِ سر پھر لوٹ آتا۔ اُسے بڑا تعجب ہوا۔ آخر کار اُس نے ٹوپی کو اُدھیڑا تو اس میں سے ایک کاغذ برآمد ہوا، جس پر "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم" لکھا تھا۔[1]

امام احمد بن حنبل کا تعویذ

امام مَرْوَذِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ تک یہ خبر پہنچی کہ مجھے بُخار ہے تو انہوں نے میرے لئے ایک کاغذ میں یہ تعویذ لکھ کر بھیجا: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم، بِاسۡمِ اللّٰہِ، وَبِاللّٰہِ، مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ﴿قُلۡنَا یٰنَارُ کُوۡنِیۡ بَرۡدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤی اِبۡرٰہِیۡمَ ﴿۶۹﴾ وَ اَرَادُوۡا بِہٖ کَیۡدًا فَجَعَلۡنٰہُمُ الۡاَخۡسَرِیۡنَ ﴿۷۰﴾﴾[2] اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبۡرِیۡلَ وَمِیۡکَائِیۡلَ وَاِسۡرَافِیۡلَ اشۡفِ صَاحِبَ ھٰذَا الۡکِتَابِ بِحَوۡلِکَ وَقُوَّتِکَ وَجَبَرُوۡتِکَ، اِلٰہَ الۡحَقِّ اٰمِیۡن، اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے، اللہ کے نام اور اس کی ذاتِ عالی سے شروع، محمد اللہ کے رسول ہیں، ہم نے فرمایا: اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا۔ اور انہوں نے ابراہیم کے ساتھ بُرا سلوک کرنا چاہا تو ہم نے انہیں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے بنا دیا۔ اے اللہ پاک! حضرت جبریل و میکائیل و اسرافیل کے ربّ، اِس کتاب (تعویذ) والے کو اپنی طاقت، اپنی توفیق اور اپنی قدرت کے ساتھ شفا عطا فرما، اے سچے خُدا۔ آمین۔[3]

---

(1)... تفسیرِ کبیر، الباب الحادی عشر: فی بعض النکت المستخرجۃ۔۔۔ الخ، 1/155، دار احیاء التراث العربی بیروت

(2)...(پ17، الانبیاء: 69-70)

(3)... الجامع لعلوم الامام احمد، باب ما یتداوی بہ وما لا یتداوی بہ، 13/262

www.dawateislami.net

امام شافعی نے تعویذ لکھا

حضرت امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں ایک شخص نے آشوبِ چشم[1] کی شکایت کی تو آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اسے ایک کاغذ پر یہ تعویذ لکھ کر بھیجا: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝۲۲﴾[2] ﴿لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ﴾[3] اُس شخص نے وہ تعویذ پہنا تو اُس کی بیماری دور ہوگئی۔[4]

تعویذات کے ثبوت میں عقلی دلیل

تعویذات اسمائے الٰہی و کلامِ الٰہی و ذِکرِ الٰہی پر مشتمل ہوتے ہیں، اِن میں اثر نہ ماننے کا جواب وہی بہتر ہے جو حضرت شیخ ابو سعید الخیر رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک مُلحِد (یعنی بے دِین) کو دیا جس نے تعویذات کے اثر پر اِعتراض کیا۔ حضرت نے فرمایا: "تو عجیب گدھا ہے۔" وہ دنیوی طور پر بڑا مُعزّز بنتا تھا، یہ لفظ سُنتے ہی اُس کا چہرہ سرخ ہوگیا، گردن کی رگیں پھُول گئیں، بدن غصّے سے کانپنے لگا اور حضرت سے ایسا کہنے کی شکایت کی، آپ نے فرمایا: میں نے تو تمہارے سوال کا جواب دیا ہے، گدھے کے نام کا اثر تم نے دیکھ لیا کہ تمہارے اتنے بڑے جسم کی کیا حالت کردی لیکن ربِّ کریم کے نامِ پاک (کے اثر) سے انکار کرتے ہو۔[5]

---

(1)... آنکھوں کی ایک بیماری جس میں آنکھوں میں شدید جلن ہوتی ہے اور درد کی وجہ سے یہ سُرخ ہو جاتی ہیں اور ان سے پانی بہنے لگتا ہے۔(ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص69بتغیرٍ)

(2)...ترجَمۂ کنزالعرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے، تو ہم نے تجھ سے تیرا پردہ اٹھادیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔(پ26،ق:22)

(3)...ترجَمۂ کنزالعرفان: ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شِفا ہے۔(پ24،حمٓ السجدۃ:44)

(4)...البرہان فی علوم القرآن، النوع السابع والعشرون، 1/285، نوریہ رضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور

(5)...فتاویٰ رضویہ، 24/207ملخصاً، رضافاؤنڈیشن لاہور

روحانی علاج کرنا اجر و ثواب کا کام ہے

پیارے اسلامی بھائیو! روحانی علاج کرنا نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سُنّت اور صحابۂ کرام و بزرگانِ دِین رحمۃُ اللہِ علیہم اجمعین کا طریقہ رہا ہے نیز یہ مسلمانوں کی خیر خواہی اور اُن سے تکلیف دور کرنا ہے جو کہ بڑے اجر و ثواب کا کام ہے۔ چنانچہ حضرت جابِر رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کو بچھو نے کاٹ لیا اور ہم رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسولَ اللہ! کیا میں دم کروں؟ فرمایا: تم میں سے جو کوئی اپنے بھائی کو نفع پہنچاسکتا ہے، وہ پہنچائے۔[(1)]

اِسی طرح حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہُ عنہما سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص مسلمان سے ایک تکلیف کو دور کردے تو اللہ پاک اس کی قیامت کی تکالیف میں سے ایک تکلیف دور کردے گا۔[(2)]

دم اور روحانی علاج کا عمل اس لئے بھی اہم ہے کہ اس کے ذریعے جادو، جنات اور شیاطین کے شر اور ظُلم سے مسلمانوں کو بچایا جاتا ہے۔ روحانی علاج کرنا مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنا ہے جو کہ بہت بڑے ثواب کا کام ہے جیسا کہ حضرت ابنِ عباس رضی اللہُ عنہما سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: فرائض کے بعد سب اَعمال میں اللہ کریم کو زِیادہ پیارا عمل مسلمان کا دل خوش کرنا ہے۔[(3)]

مفتیِ اعظم ہند اور دکھیاروں کی غم خواری

مفتیِ اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ مسلمانوں کی غَم خواری اور دِل جوئی

(1)... مسلم، کتاب السلام، باب استحباب الرقیۃ من العین... الخ، ص867، حدیث: 2199

(2)... بخاری، کتاب المظالم والغصب، باب لایظلم المسلم المسلم ولا یسلمہ، ص630، حدیث: 2442

(3)... معجم کبیر، 5/266، حدیث: 10916، دار الکتب العلمیہ بیروت

کرنے میں اپنی مثال آپ تھے، مسلمان کا دل توڑنے سے ہر دم بچتے، ان کو فائدہ پہنچانے کے بے حد حریص تھے اور حریص کیوں نہ ہوتے کہ جس مدنی آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے والہانہ عشق تھا، اُنہیں کا اِرشاد ہے، خَیْرُالنَّاسِ مَنْ نَّفَعَ النَّاسَ یعنی بہترین شخص وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔[1] اس حدیثِ پاک پر عمل کی ایک جھلک اِس انوکھی حکایت میں مُلاحَظہ فرمائیے! چنانچہ حضور مفتیِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ ایک خاص موقع پر مدرسہ فیضُ العلوم میں بلائے گئے۔ واپسی پر ریلوے اسٹیشن جانے کے لیے رکشہ میں تشریف فرما ہوئے ہی تھے کہ اتنے میں ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کی: حُضُور! فُلاں پریشانی سے دوچار ہوں، تعویذ دے دیجئے، مدرسے کے مُہتَمِم رئیسُ القلم حضرت علّامہ ارشدُ القادری رحمۃُ اللہِ علیہ نے اُس شخص سے فرمایا: گاڑی کا ٹائم ہو چکا ہے اور تم ابھی تعویذ کے لیے بول رہے ہو! حضور مفتیِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ نے اُنہیں اس شخص کو روکنے سے منع فرمایا۔ علّامہ صاحب نے عرض کی: حضور! گاڑی چھوٹ جائے گی۔ اس پر آپ نے خوفِ خُدا سے سرشار اور دکھیاری امّت کی دل جوئی میں بے قرار ہو کر جو جواب دیا وہ سنہری حرفوں سے لکھنے کے قابل ہے۔ فرمایا: چھوٹ جانے دو، دوسری ٹرین سے چلا جاؤں گا۔ کل قیامت کے دن اگر اللہ کریم نے پوچھ لیا کہ تو نے میرے فُلاں بندے کی پریشانی میں کیوں مدد نہیں کی؟ تو میں کیا جواب دوں گا! یہ فرما کر رکشہ سے سارا سامان اُتروالیا۔

خیالِ خاطرِ احباب چاہیے ہر دم | انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینے کو[2]

مختصر وضاحت: ہمیشہ دوستوں، عزیزوں اور دوسروں کے جذبات و احساسات کا خیال رکھنا چاہیے، کیونکہ دل آبگینے (کانچ) کی مانند نازک ہوتے ہیں، ذراسی بے احتیاطی یا سختی سے ٹوٹ سکتے ہیں۔

---

(1)...شعب الایمان، باب فی التعاون علی البر والتقوی، 6/117، حدیث: 7658، دار الکتب العلمیہ بیروت

(2)...مفتیِ اعظم کی استقامت و کرامت، ص120 ملخصاً، رضا اکیڈمی ممبئی

وہ عَوارِض جن میں روحانی دَوا ہی کام آتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہر مرض سے شِفا اور رنج و غم سے نجات اللہ پاک کے حکم سے ہی ملتی ہے اگرچہ اِن چیزوں کے لئے ظاہری اَسباب بھی اختیار کئے جاتے ہیں، جو اللہ پاک پر توکل کے خلاف نہیں لیکن در حقیقت شفا اُسی مالک کے حکم سے ہی ملتی ہے، جس نے اِن ظاہری اَسباب اور دواؤں کو شفا کا ذریعہ بنایا، وہ نہ چاہے تو اَسباب بھی کسی کام نہیں آتے اور بعض بیماریاں تو ایسی ہیں جن میں ظاہری دوائیں اور اَسباب کسی صورت بھی فائدہ مند نہیں ہوتے، جب تک روحانی علاج نہ اختیار کیا جائے۔ مثلاً: جادو، جنّات اور نظرِ بد جیسی چیزوں کا مؤثّر حل صرف روحانی علاج یعنی اللہ پاک کی طرف رجوع کرنے، اُس کی پناہ لینے اور اُس کے پاک کلام سے برکت حاصل کرنے میں ہی ہے۔ آیئے بالترتیب ان تینوں چیزوں کی بنیادی معلومات اور ان کے عِلاج کے بارے میں پڑھتے ہیں۔

﴿1﴾ جادو کا بیان

﴿1﴾ جادو کیا ہے؟

جادو کو عربی زبان میں ”سِحر“ کہتے ہیں اور ”سِحر“ اہلِ لغت کے نزدیک ایسی چیز کو کہا جاتا ہے، جو بہت باریک ہو اور اُس کی وجہ پوشیدہ ہو۔[1] جادو کی بہت سی تعریفات بیان کی گئی ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ (کسی شریر اور بدکار شخص کا) مخصوص عمل کے ذریعے عام عادت کے خلاف کوئی کام کرنا جادو کہلاتا ہے۔[2]

---

(1)...احکام القرآن للجصاص، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ: 102، 1/ 49، دار الکتب العلمیہ بیروت

(2)...شرح المقاصد، المقصد السادس، الفصل الاول فی النبوۃ، 3/ 332، نوریہ رضویہ لاہور

www.dawateislami.net

قرآنِ کریم میں جادو کی مَذمّت

قرآن وحدیث میں جادو کی سخت مذمّت بیان ہوئی ہے۔ چنانچہ اللہ پاک قرآنِ کریم میں اِرشاد فرماتا ہے:

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَیْمٰنَۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَۗ (پ1، البقرۃ:102)	ترجمۂ کنزالعرفان: اور یہ سلیمان کے عہدِ حکومت میں اُس جادو کے پیچھے پڑ گئے جو شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے کفر نہ کیا بلکہ شیطان کافر ہوئے جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔

پچھلی اُمّتوں میں جادو

اللہ پاک کے نبی حضرت سلیمان علیہ السّلام کے زمانے میں بنی اسرائیل جادو سیکھنے میں مشغول ہوئے تو آپ علیہ السّلام نے اُن کو اِس سے روکا اور اُن کی کتابیں لے کر اپنی کرسی کے نیچے دفن کردیں۔ حضرت سلیمان علیہ السّلام کی وفات کے بعد شیاطین نے وہ کتابیں نکال کر لوگوں سے کہا کہ حضرت سلیمان علیہ السّلام اِسی کے زور سے سلطنت کرتے تھے۔ بنی اسرائیل کے نیک لوگوں اور علمانے تو اس کا اِنکار کیا لیکن اُن کے جاہل لوگ جادو کو حضرت سلیمان علیہ السّلام کا عِلْم مان کر اُس کے سیکھنے پر ٹوٹ پڑے، انبیاء کرام علیہمُ السّلام کی کتابیں چھوڑ دیں اور حضرت سلیمان علیہ السّلام پر ملامت شروع کی۔ ہمارے آقا محمدِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے زمانے تک یہی حال رہا یہاں تک کہ اللہ پاک نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر آیات نازِل فرما کر حضرت سلیمان علیہ السّلام کی جادو سے بَرَاءَت کا اِظہار فرمایا۔[1]

(1)... تفسیرِ خازن، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ:102، 1 / 63

اَحادیث میں جادو کی مذمّت

﴿1﴾ نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: 7 تباہ کُن گُناہوں سے بچتے رہو، وہ یہ ہیں: (1) اللہ پاک کے ساتھ شرک کرنا (2) جادُو کرنا (3) اللہ پاک نے جس جان کو حرام کیا ہے، اسے ناحق قَتْل کرنا (4) سُود خوری (5) یتیم کا مال کھانا (6) کافِروں سے مُقابلے کے دن بھاگ جانا (7) پاک دامن اور بھولی بھالی مسلمان عورت پر بدکاری کی تہمت لگانا۔[1]

﴿2﴾ رسولِ کریم صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک کے نبی حضرت داوٗد علیہ السَّلام رات کی ایک گھڑی اپنے گھر والوں کو بیدار کرتے اور اِرشاد فرماتے: اے آلِ داوٗد! اٹھو اور نماز پڑھو کیونکہ اس گھڑی اللہ پاک جادوگر اور (ناحق) ٹیکس لینے والے کے علاوہ ہر ایک کی دُعا قبول فرماتا ہے۔[2]

﴿3﴾ پیارے آقا صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: شراب کا عادی، جادو پر یقین رکھنے والا اور قطعِ رحمی کرنے والا جنّت میں داخل نہ ہوگا۔[3]

جادو نظر کا دھوکہ ہے یا حقیقت؟

اہلِ سنّت و جماعت کے نزدیک جادو ایک حقیقت ہے اور یہ اثر بھی رکھتا ہے (یعنی یہ صرف وہم یا نظر بندی نہیں ہے)۔ معتزلہ[4] (اور یونہی آج کے جدید سائنس دان) کہتے ہیں کہ جادو دراصل وہم، حقیقت کے بر خلاف اور جھوٹ سے آراستہ کلام ہے، جس سے لوگوں

(1)... بخاری، کتاب الوصایا، باب قول اللہ تعالیٰ "ان الذین یاکلون۔۔۔ الخ، ص719، حدیث: 2766

(2)... مسند امام احمد، مسند المدنیین، 6/608، حدیث: 16717، دار الکتب العلمیہ بیروت

(3)... الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، کتاب الکہانۃ والسحر، ص1631، حدیث: 6137، دار المعرفہ بیروت

(4)... ایک گمراہ فرقہ جس کا بانی واصل بن عطا تھا۔ (شرح العقائد النسفیۃ، دیباجۃ الکتاب، ص57، مکتبۃ المدینہ کراچی)

کے درمیان آفات واقع ہوتی ہیں۔ اس کا محبت، دشمنی اور بیماری میں کوئی اثر نہیں ہوتا۔

اہلِ سنّت کے نزدیک جادو کا اثر درحقیقت اللہ پاک کی قدرت سے ہی ہوتا ہے، اس میں بندے کے فعل کا کوئی تعلق نہیں ہوتا اور نہ ہی بندہ اپنے فعل سے ایسا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ ہاں اِس اثر کو بندے کی جانب اِس وجہ سے منسوب کیا جاتا ہے کہ اللہ پاک کی عادتِ جاریہ کے مطابق (بندے کے) ان افعال کے بعد ان میں تاثیر پیدا ہو جاتی ہے جیسا کہ تاوان، گناہ وغیرہ میں ہوتا ہے۔ یوں اثر ظاہر ہونے کے اعتبار سے جادو ایک حقیقت ہے۔ معتزلہ نے جادو کا انکار کرتے ہوئے (وہم، خلافِ واقع اور جھوٹ جیسی) جن باتوں کا ذکر کیا ہے، اِن کو مجازی طور پر جادو کہتے ہیں۔[1]

فقہِ حنفی کی مشہور و معروف کتاب "الہدایۃ" کے شارِح حضرت امام ابنِ ہُمام رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی مایہ ناز کتاب "فتح القدیر" میں لکھتے ہیں: ہمارے اصحاب کا کہنا ہے کہ جادو بدن کو تکلیف پہنچانے کے معاملے میں حقیقت رکھتا ہے۔[2]

جادو کی حقیقت قرآن و حدیث سے

جادو کے نقصان دہ اَثرات ایک حقیقت ہیں اور یہ بات قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔ چنانچہ اِرشادِ باری ہے:

فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِؕ (پ1، البقرۃ:102)	ترجمۂ کنز العرفان: وہ لوگ ان فرشتوں سے ایسا جادو سیکھتے جس کے ذریعے مرد اور اس کی بیوی میں جدائی ڈال دیں حالانکہ وہ اس کے

(1)... تبیین المحارم، الباب السادس: السحر، ص71، دار الرسالہ قاہرہ

(2)... فتح القدیر، کتاب السیر، باب احکام المرتدین، 6/ 91، دار الکتب العلمیہ بیروت

www.dawateislami.net

ذریعے کسی کو اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نقصان
نہیں پہنچا سکتے تھے۔

تفسیرِ صراطُ الجنان میں ہے: اس آیت سے چند مسائل معلوم ہوئے:

(1) مؤثّرِ حقیقی اللہ پاک ہے اور اَسباب کی تاثیر اللہ پاک کی مَشِیَّت یعنی چاہنے کے تحت ہے۔ یعنی اللہ ربُّ العالَمین چاہے تو ہی کوئی شے اثر کر سکتی ہے، اگر نہ چاہے تو آگ جَلا نہ سکے، پانی پیاس نہ بجھا سکے اور دوا شِفا نہ دے سکے۔ (2) جادو میں اثر ہے اگرچہ اس میں کُفریہ کلمے ہوں۔ (3) جب جادو میں نقصان کی تاثیر ہے تو قرآنی آیات میں ضرور شِفا کی تاثیر ہے۔[1]

جادو کی حقیقت اس بات سے بھی ثابت ہوتی ہے کہ اَحادیثِ مبارکہ میں نبیِ پاک صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم پر جادو کئے جانے کا واضح ذکر موجود ہے۔ چنانچہ؛

جب حُضور پر جادو کیا گیا

اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہُ عنہا سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم پر جادو کیا گیا حتی کہ آپ کو خیال ہوتا تھا کہ آپ نے فُلاں کام کر لیا ہے حالانکہ کیا نہ ہوتا تھا، پھر جب ایک دن حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم میرے پاس تھے تو اللہ پاک سے بار بار دعا کر رہے تھے پھر فرمایا کہ: اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ پاک نے مجھے وہ بات بتا دی، جو میں نے اُس سے پوچھی تھی۔ میرے پاس دو شخص آئے، اُن میں سے ایک میرے سر کے پاس بیٹھا اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس۔ پھر اُن میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ ان صاحب کو کیا مسئلہ ہے؟ اس نے کہا ان پر جادو کیا گیا ہے۔ وہ بولا: کس نے جادو کیا ہے؟ کہا: لَبِیدِ بن اَعْصَم یہودی نے۔ (جو کہ منافق ہے) بولا: وہ جادو کس چیز میں کیا گیا ہے: کہا کنگھی

(1)... تفسیر صراط الجنان، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ:102، 1/202، مکتبۃ المدینہ کراچی

اور بالوں میں۔ بولا: جادو والا سامان کہاں ہے؟ کہا: کھجور کے شُگُوفہ کے پردہ میں جو ذَرْوَان کنویں میں ایک بھاری پتھر کے نیچے ہے۔ پھر نبیِ پاک صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم اپنے صحابہ میں سے کچھ لوگوں کے ساتھ اس کنویں تک گئے اور فرمایا: یہی وہ کنواں ہے، جو مجھے دکھایا گیا ہے، اُس کا پانی مہندی کے نَچوڑ کی طرح ہے اور اس کے کھجور کے درختوں کے سر شیطانوں کے سر جیسے ہیں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اُسے نکلوایا۔[(1)]

بُخاری شریف کی دوسری رِوایت میں ہے کہ آپ نے اس کنویں کو دفن کرنے کا حکم دیا لہٰذا اُسے دفن کر دیا گیا یعنی مٹی سے بھر دیا گیا۔[(2)]

”جَادُو“ کا حکم

جَادُو سیکھنا، سکھانا اور کرنا گُنَاہِ کبیرہ ہے۔[(3)] ایسا جَادُو جس میں اِیمان کے خِلَاف کلمات اور اَفْعَال ہوں، اُس کو سیکھ کر اُس پر عَمَل کرنے والا کافِر ہو جائے گا۔[(4)] جس جادو سے شریعت کی تکذیب یا توہین ہوتی ہو ایسا (جادو کرنا اور کروانا) کُفر ہے۔[(5)]

کالا جادو کیا ہوتا ہے؟

آج کل ”کالے جادو“ کا لفظ بہت عام ہے اور عام طور پر اِس سے ایسا جادو مُراد لیا جاتا ہے، جو سب سے زیادہ ہلاکت خیز ہو۔ مُتقدِّمین (یعنی پہلے کے) علمائے کرام نے جادو کی مختلف قسمیں بیان کی ہیں، جیسا کہ امام رازی رحمۃُ اللہِ علیہ نے تفسیرِ کبیر میں جادو کی 8 اَقسام بیان کی

(1)...بخاری، کتاب الطب، باب ھل یستخرج السحر، ص1456، حدیث:5765

(2)...بخاری، کتاب الطب، باب السحر، ص1456، حدیث:5766

(3)... تبیین المحارم، الباب السادس فی السحر، ص72 ملخصاً

(4)... تفسیرِ مدارک، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ:102، 1/116 ملخصاً، دار ابن کثیر

(5)...جہنم کے خطرات، ص50 بتغیرٍ، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

ہیں، اِسی طرح امام راغِب اصفہانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے جادو کی تین قسمیں کی ہیں۔ لیکن ان میں سے کسی نے ”کالے جادو“ کے نام سے کوئی قسم بیان نہیں فرمائی اور نہ ہی پہلے کے عُلما میں سے کسی اور کے کلام سے ”کالے جادو“ کی کوئی وضاحت مل سکی۔ بعض اِشارات سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ ”کالے جادو“ کا نام اُن لوگوں نے ایجاد کیا، جو جادو کی اچھی اور بُری تقسیم کرتے ہیں، ان کے نزدیک ایسا جادو جس میں کسی کو تکلیف نہ پہنچائی جائے، وہ اچھا ہے اور اس میں کوئی برائی نہیں، اِس لئے وہ اسے ”سفید جادو“ کا نام دیتے ہیں جبکہ ایسا جادو جو ہلاکت کا باعث بنے اور اس میں کسی کو تکلیف پہنچائی جائے وہ کالا جادو ہے۔ آج کل کالے جادو سے عموماً یہی جادو مراد لیا جاتا ہے جس میں شیطانی طاقتوں سے مدد مانگی جائے اور اس کے ذریعے کسی کے جان و مال کو نقصان پہنچایا جائے۔ اِسلام میں جادو کرنا حرام ہے اور اگر اس میں اِیمان کے خلاف چیزیں ہوں تو کُفر ہے، چاہے اِس کے ذریعے کسی کو نقصان پہنچایا جائے یا نہیں۔ اِس لئے اسلام میں کالے یا سفید کی کوئی تقسیم نہیں ہے بلکہ ہر جادو کالا ہی ہے۔ چنانچہ اس بارے میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: جادو کو لوگ ”کالا جادو“ کہتے ہیں حالانکہ جادو ہوتا ہی کالا ہے۔ (1)

جادو سے بھی زیادہ تباہ کُن چیزیں

پیارے اسلامی بھائیو! جادو کے اَثرات اور اس کی تباہ کاریاں اپنی جگہ لیکن معاشرے میں جتنا نقصان جہالت اور نفسیاتی اَثرات کی وجہ سے ہو رہا ہے اتنا شاید جادو کی وجہ سے بھی نہ ہوتا ہو۔ چنانچہ ہمارے شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیہ فرماتے ہیں: ”جادو اگرچہ ایک دوسرے پر کروایا جاتا ہے مگر ایسا بہت کم ہے۔ عام طور پر کچھ نقصان وغیرہ ہو جائے تو

(1)... ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، کالے جادو کا عِلاج (قسط:127)، ص 1، مکتبۃُ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

لوگ (یہی) بولتے ہیں کہ کسی نے کچھ کروا تو نہیں دیا؟ پھر اِس کے حَل کے لیے باباجی کے پاس پہنچتے ہیں، اب اگر باباجی یہ کہیں کہ تم کو نفسیاتی اثر ہے تو بولیں گے: اِس باباجی کو کچھ آتا ہی نہیں جبھی تو یہ ہمیں پاگل بولتا ہے۔ پھر کسی اور باباجی کے پاس جائیں گے جس نے بڑا انذرانہ لینا ہے اور بولنا ہے: آپ پر بہت گہرا اور سخت جادو ہے جس کا توڑ تھوڑا مشکل ہے۔ اس کے توڑ کے لیے ایک کالی بھینس چاہئے ہو گی، جِس کے دونوں کان کاٹ کر مجھے قبرستان میں، چوک میں دَفن کرنا پڑیں گے، مجھے اِس کام کے لیے آدمی بھیجنا ہوں گے، جن کا اتنا اتنا خرچہ ہے لیکن پھر بھی گارنٹی نہیں کہ صحیح طرح جادو کا توڑ ہو جائے گا مگر مجھے اُمید ہے ہو جائے گا، میں اپنے مُؤَکّل (یعنی جنات) سے رابطہ کرتا ہوں آپ کل آجانا۔ اِس طرح کے باباجی کے بارے میں بولیں گے کہ یہ عامل پہنچا ہوا ہے، یہ بھینس کے کانوں کے ساتھ جادو کو قبرستان میں گاڑ دے گا۔ عوام کو ایسی باتیں سمجھ میں آجاتی ہیں اور اگر کوئی صحیح آدمی بول دے کہ بیماری ہے کوئی جادو یا جن کا اَثر نہیں تو لوگ بولتے ہیں اس عامل کو کچھ آتا ہی نہیں ہے۔[1] بے شک اَثرات بھی ہوتے ہیں کہ جنات کا اَثر بھی ہو جاتا ہے اور جادو بھی ہو سکتا ہے لیکن جب تک ہمارے پاس کوئی دَلیل نہ ہو تو جادو یا اَثرات کا وَہم پالنا صحیح نہیں ہے۔ یاد رکھیے! ہر گھر میں ایسا نہیں ہوتا کہ جادو کروانے کے سلسلے ہوں بلکہ لاکھوں میں کوئی ایسا کرتا ہو گا ورنہ عام طور پر لوگوں کو یہ پتا بھی نہیں ہوتا کہ جادو کیسے ہوتا ہے اور کہاں سے ہوتا ہے؟[2]

بِالفرض باباجی بتادیں کہ تمہارے قریبی رشتے دار نے جادو کروایا ہے تو عُموماً بہو یا بھابھی کی شامت آجاتی ہے۔ بعض اوقات باباجی جادو کرنے والے یا والی کے نام کا پہلا حَرْف بلکہ نام ہی بتادیتے ہیں! کبھی کبھی تو سوئیوں والا ماش کے آٹے کا پُتلا اور تعویذ وغیرہ بھی گھر سے

(1)...ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، کالے جادو کا عِلاج (قسط:127)، ص 1 ملتقطاً، مکتبۃ المدینہ کراچی

(2)...ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، کیا امام مہدی پیدا ہو چکے ہیں؟ (قسط:53)، 3/67، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

بر آمد ہو جاتا ہے۔ اور پھر لوگ ایسے ”باباجی“ پر اندھا بھروسہ کر لیتے ہیں اور خاندان بھر میں غیبت و بہتان تراشی کا بد ترین سلسلہ چل نکلتا اور نتیجتاً ہرا بھرا لہلہاتا خاندان تباہ و برباد ہو کر رہ جاتا ہے۔ یاد رکھئے! بِلا ثُبُوتِ شَرعی صرف عامِلوں اور باباؤں کے کہنے پر اگر آپ نے کسی سے کہا: مَثَلاً ہماری بھابھی جادو کرواتی ہے تو یہ بُہتان، گناہِ کبیرہ، حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہوا اور اگر کسی نے چھپ کر واقِعی جادو کروا بھی دیا ہو اور آپ کو یقینی طور پر پتا چل گیا ہو، تب بھی اُس مخصوص فرد کا جادو کے حوالے سے بِلا مصلحتِ شرعی کسی سے تذکِرہ کرنا غیبت ہے۔ خیال رہے! عاملوں یا باباؤں کا بتانا شرعی ثُبُوت نہیں کہلاتا۔[1]

فاسِق و فاجِر عامِلوں کے پاس علاج کے لیے جانا کیسا؟

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل اِس طرح کے ”باباجی“ اور ”عاملین“ کی ایک بڑی تعداد ہے، جن کے پاس جانا دنیا و آخرت کے خطرات کا سبب بن سکتا ہے۔ اس بارے میں شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دامَت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے یہ ملفوظات ہماری بہترین رہنمائی کر رہے ہیں: آپ فرماتے ہیں: جو عامِل اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رِضا کے لیے تعویذ دیتا ہو، اُس سے تعویذ لینا منع نہیں ہے جیسا کہ دعوتِ اسلامی کا شعبہ روحانی علاج ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یہ دُنیا کے کئی ممالک میں فِیْ سَبِیْلِ اللہ تعویذات دیتا ہے تو اُس شعبے کے اسلامی بھائیوں سے تعویذات لیا کریں۔ (لیکن) ایسے باباجی لوگوں سے دور رہیں جو خلافِ شرع حرکتیں کرتے ہوں، اُن کے پاس علاج کے لیے نہ جانے میں ہی عافیت ہے۔ اگر اُن کے علاج کرنے سے آپ کو فائدہ ہو گیا تو آپ اُن سے متأثر ہو جائیں گے اور یہ متأثر ہونا بھی آپ کو مصیبت میں ڈال سکتا ہے کیونکہ بعض اوقات یہ ایسی ایسی باتیں بک

(1)...غیبت کی تباہ کاریاں، ص225، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

رہے ہوتے ہیں، جن پر اُن کی شرعی گرفت بن رہی ہوتی ہے تو اُن کی وہ باتیں آپ کے ذہن میں بیٹھ سکتی ہیں جو آپ کے اِیمان کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

اگر فاسِق (یعنی گُنہگار و بدکار) عامِل پاک عملیات کرتے ہوں تو اُن کے پاس بھی علاج کے لیے جانا منع (ناجائز) نہیں ہے البتہ اگر جادو کرتے ہوں تو پھر ناجائز ہے۔ عاملوں کی ایک تعداد ہے، جو زمین آسمان کے قلابے ملا رہی ہوتی ہیں (یعنی حد سے زیادہ مبالغہ آرائی کرتی یا جھوٹ بولتی ہے) اور لوگوں کو اپنے کارنامے سُنا رہی ہوتی ہے کہ فُلاں کو جنات کا سارا قبیلہ چِپکا ہوا تھا تو میں نے سب کو بوتل میں بند کر کے فُلاں قبرستان میں گاڑ دیا اور اِس کے لیے مجھے خود بھی نہیں جانا پڑا بلکہ میں نے اپنے مُؤَکّل کو آرڈر کیا تو وہ قبرستان میں گاڑ کر آ گیا، اب وہ جنات نہیں آئیں گے۔ بعض عملیات کرنے والوں کی داڑھی پوری بھی ہوتی ہے مگر وہ بے چارے طرح طرح کی باتیں کر رہے ہوتے ہیں جنہیں سُن کر لوگوں کو مزہ آ رہا ہوتا ہے اور اُن کی عقیدت میں اِضافہ ہو رہا ہوتا ہے تو یوں وہ انہیں اپنی گرفت میں لے رہے ہوتے ہیں۔ بعض عامِل مُفت علاج کر رہے ہوتے ہیں تو ان کے بارے میں لوگوں کی یہ رائے ہوتی ہے کہ یہ تو بہت اچھا آدمی ہے، پیسے نہیں لیتا اور پہنچا ہوا بھی ہے حالانکہ جو پیسے نہیں لیتا اُسے زیادہ پیسے ملتے ہیں اور جو پیسے لیتا ہے وہ بدنام ہوتا ہے اور اسے نپے تلے پیسے ملتے ہیں۔ (1)

جادو سے حِفاظت کا نسخہ

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے روحانی مسائل کے حل اور جادو وغیرہ کے علاج کے لئے نیک اور باکردار عامِل کے پاس جائیں اور خود بھی ایسے کلمات پڑھنے کا معمول بنائیں جو اللہ پاک

(1)...ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، اپنے بدلے والدین کو حج کروانا کیسا؟ (قسط:52)، 3/55 بتقدم و تاخر، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

نے ان چیزوں کے علاج کے لئے اُتارے ہیں۔ چنانچہ جب نبیِ کریم صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلم پر جادو کیا گیا تو اِس کے علاج کے لئے اللہ پاک نے سورۃُ الفلق اور سورۃُ النّاس نازل فرمائیں، یہ دونوں مبارک سورتیں رسولِ کریم صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلم اور آپ کی اُمت کے لئے جادو سے شِفا ہیں۔[1]

جادو، جنات اور بلاؤں سے حفاظت کا حصار

جادو سے حفاظت کے لئے اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حصار کا بہترین طریقہ اِرشاد فرمایا ہے اور وہ یہ ہے کہ سوتے وقت دونوں ہتھیلیاں پھیلا کر سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر ہتھیلیوں پر دم کر کے سر سے لے کر جہاں تک ہاتھ پہنچے پھیر لیجئے، پھر دائیں بائیں ہاتھ پر اور پیٹھ پر جہاں تک ہاتھ پہنچ جائے پھیر لیجئے، پھر دوسری اور تیسری بار بھی پڑھ کر اسی طرح کیجئے۔[2]

یاد رکھئے! شروع میں اَعُوْذُ بِاللہ، بِسْمِ اللہ دونوں پڑھنی ہیں اور ہر سورت کے بعد صرف بسم اللہ شریف۔ اِنْ شَآءَ اللہ الکریم اِس کی برکت سے جادو کے اثرات، جنات کی شرارت، دشمن کے حملوں، حادثات اور دیگر آفتوں، بلاؤں سے حفاظت ہو گی۔ نیز کسی کو نیند نہ آئے، یا رات کو ڈر کر جاگ جاتا ہو، ایسا لگتا ہو کہ کوئی گلا دبا رہا ہے یا بدن پر کوئی بوجھ پڑ گیا ہے ان کے لئے بھی یہ عمل بہت مفید ثابِت ہو گا، اگر ایک بار پڑھنے سے فائدہ نہ ہو تو گھبرائیں نہیں روزانہ پابندی سے یہ عمل کرتے رہیں، حملہ پہلے سے ہلکا ہوتا جائے گا اور اِنْ شَآءَ اللہ الکریم آہستہ آہستہ ختم ہو جائے گا۔ حِصار کا یہ طریقہ سُنَّت بھی ہے۔[3]

---

(1)...الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرۃ العشرون۔۔۔بعد الثلاثمائۃ، السحر الذی۔۔۔الخ، 2/181، دارالحدیث قاہرہ

(2)...بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، ص1297، حدیث:5017 ماخوذاً

(3)...ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، جادو سے حفاظت کا نسخہ (قسط:177)، ص2، مکتبۃ المدینہ کراچی

﴿2﴾ جنات کا بیان

جنات کیا ہیں؟

جنات اللہ پاک کی ایک مخلوق ہے، جو آگ سے پیدا کئے گئے ہیں۔ اِن کی عمریں بہت لمبی ہوتی ہیں، یہ انسانوں کی طرح عقل، روح اور جسم رکھتے ہیں۔ کھاتے پیتے، جیتے مرتے ہیں اور ان کی اولاد بھی ہوتی ہے۔ ان میں مسلمان بھی ہوتے ہیں مگر انسانوں کے مقابلے میں ان میں کافر اور فاسق زیادہ ہیں۔ شریر جنات کو شیطان کہا جاتا ہے۔[1] ان کا وجود قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔ قرآنِ کریم میں ”سورۂ جِنّ“ کے نام سے پوری ایک سورت ہے، جس میں جنات کے اُس گروہ کا ذکر ہے جو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اسلام لائے۔

آگ سے جنات کی پیدائش

جِنّات آگ سے پیدا کئے گئے ہیں۔ چنانچہ اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ (پ14، الحجر:27)	ترجَمۂ کنزُ العرفان: اور ہم نے اس سے پہلے جِنّ کو بغیر دھویں والی آگ سے پیدا کیا۔

ایک اور مقام پر جنّوں کی پیدائش کا ذکر کرتے ہوئے اِرشاد فرمایا:

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ (پ27، الرحمٰن:15)	ترجَمۂ کنزُ العرفان: اور اس نے جِنّ کو بغیر دُھویں والی آگ کے خالص شعلے سے پیدا کیا۔

علّامہ بَدْرُ الدِّین محمود بن احمد عَینی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: فرشتوں کو نُور

(1)...بہارِ شریعت، 1/96، حصہ: 1 ملخصاً، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

سے، جنات کو آگ کے شعلہ سے اور حضرت آدم علیہ السّلام کو مِٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔ (1)

انسانی آنکھ سے پوشیدہ مخلوق

جنات اس زمین پر موجود ایک ایسی مخلوق ہے، جو اپنی اصل شکل میں انسانی نظروں سے غائب رہتے ہیں اور ہم اُنہیں نہیں دیکھ سکتے، البتہ کچھ جنات میں شکل بدلنے کی صلاحیت ہوتی ہے، اِس لئے اگر وہ انسان یا کسی جانور کی شکل میں ہوں تو انسان کو نظر آتے ہیں قرآنِ کریم میں شیطان اور اس کی اولاد (جو کہ جنات ہیں) کے بارے میں اِرشاد ہوتا ہے:

اِنَّهٗ یَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْؕ (پ8، الاعراف:27)

ترجمۂ کنزالعرفان: بیشک وہ خود اور اس کا قبیلہ تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم اُنہیں نہیں دیکھتے۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ شیاطین جنات انسانوں کو دیکھ سکتے ہیں لیکن انسان اُنہیں نہیں دیکھتے۔ اگرچہ سائنس دان جنات کے وجود کو نہیں مانتے کیونکہ سائنس کے مُطابِق جنات کے وجود کے کوئی ٹھوس شواہد موجود نہیں لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ کسی چیز کے شواہد موجود نہ ہونا، یا کسی چیز کا انسانی آنکھ سے نظر نہ آنے کا یہ مطلب نہیں، وہ چیز موجود نہیں۔ سائنس ہی کے مطابق اس کائنات میں ایسی بے شمار چیزیں ہیں جنہیں نہ ہم نے دیکھا ہے اور نہ ہی ان کے بارے میں زیادہ جانتے ہیں لیکن ان کی موجودگی کو مانا جاتا ہے۔ آیئے سائنس ہی کی روشنی میں جائزہ لیتے ہیں کہ زمین پر کتنی مخلوقات ہو سکتی ہیں اور کتنی مخلوقات کے بارے میں ہم جانتے ہیں:

زمین پر کتنے جاندار موجود ہیں

2022ء تک کے اَعداد و شُمار کے مُطابِق ہماری زمین پر 2.16 ملین (21 لاکھ 60 ہزار)

(1)... مسلم، کتاب الزہد والرقائق، باب فی احادیث متفرقۃ، ص1143، حدیث: 2996

www.dawateislami.net

جانداروں کو ریکارڈ کیا جاچکا ہے، جِن میں کیڑے مکوڑے، پرندے، رینگنے والے جانور اور ممالیہ جانور شامل ہیں، لیکن ابھی بھی یہ مکمل تعداد نہیں۔ ایک اندازہ ہے کہ یہ تعداد ایک کروڑ سے 10 کروڑ تک بھی ہو سکتی ہے۔ یہ صرف وہ اَقسام ہیں جنہیں انسانی آنکھ دیکھ سکتی ہے، یعنی اس میں وائرس اور بیکٹیریا شامل نہیں ورنہ اگر انہیں بھی شامل کیا جائے تو تعداد اربوں تک پہنچ سکتی ہے کیونکہ زمین پر موجود مخلوقات کا 70% سے 90% فیصد بیکٹیریا پر مشتمل ہے۔[1]

اس سے پتہ چلتا ہے کہ ابھی تک تو انسان اللہ پاک کی اُن تمام مخلوقات کو بھی نہیں جانتا جو آنکھ سے نظر آسکتی ہیں، تو نظر نہ آنے والی مخلوقات کے بارے میں کیا جانتا ہوگا۔

انسانی آنکھ کی دیکھنے کی صلاحیت

ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ ہماری آنکھوں کے دیکھنے کی صلاحیت اگرچہ کئی جانداروں سے بہتر ہے لیکن اس کے باوجود ہم بہت سی چیزیں نہیں دیکھ سکتے، مثلاً ہم مائیکرواسکوپ (Microscope) کے بغیر بیکٹیریا یا اور وائرس وغیرہ جیسی چھوٹی مخلوقات کو نہیں دیکھ سکتے اور جب تک انسان نے جدید آلات تیار نہیں کئے تھے تب تک وہ ان سے لاعلم تھا۔ اسی طرح ہماری آنکھ الٹراوائلٹ (Ultraviolet)، اِینفرا ریڈ (Infrared) اور پولارائزیشن (Polarization) شعاعوں کو نہیں دیکھ سکتی، انہیں ہم مخصوص آلات کے ذریعے ہی دیکھ سکتے ہیں یعنی ہم روشنی کی تمام اَقسام کو نہیں دیکھ سکتے۔ اسی طرح انسانی آنکھ صرف RGB کلرز یعنی Red, Green, Blue (سرخ، سبز، نیلا) دیکھ سکتی ہے، بقیہ رنگ جنہیں ہم مختلف نام دیتے ہیں وہ دراصل انہی تین رنگوں کی ملاوٹ سے وجود میں آتے ہیں۔

---

(1)…https://ourworldindata.org/how-many-species-are-there

انسانوں سے مختلف بصارت والے جاندار

دل چسپ بات یہ ہے کہ اسی زمین پر ایسے جاندار موجود ہیں جو ان روشنیوں کو دیکھتے ہیں جو انسان نہیں دیکھ سکتا۔ مثلاً تتلیاں، شہد کی مکھیاں اور کچھ پرندے ”بالائے بنفشی“ یعنی الٹراوائلٹ روشنی کو دیکھ سکتے ہیں۔ اسی طرح سانپ، بھیڑیئے، مچھلیاں، مچھر اور دیگر کئی جانور اینفراریڈ شعاعوں کو دیکھ سکتے ہیں جس کے ذریعے وہ گرم خون کو دیکھ لیتے ہیں۔ ہماری آنکھوں میں صرف تین رنگوں کے فوٹو ریسیپٹرز ہیں جبکہ کچھ تتلیوں کی آنکھوں میں 12 اور ایک سمندری کیکڑے کی آنکھوں میں 16 رنگوں کے فوٹو ریسیپٹرز ہیں۔ سائنسی جرنلز اور میگزین ایسی حیرت انگیز معلومات سے بھرے پڑے ہیں کہ کیسے کچھ جانور 360 ڈگری زاویئے کو بیک وقت دیکھتے ہیں، کچھ رات کی تاریکی میں بہت اچھا دیکھ سکتے ہیں، کچھ مقناطیسی لہروں کو دیکھ سکتے ہیں، کچھ انتہائی تیزی سے حرکت کرتی چیز کو بھی دیکھ سکتے ہیں وغیرہ۔ یہ نتائج واضح کرتے ہیں کہ انسان اگرچہ اَشْرَفُ الْمخلوقات (یعنی تمام مخلوقات سے افضل واعلیٰ) ہے، اسے علم اور بہترین ذہانت عطا کی گئی لیکن وہ اس کائنات کی ہر چیز کو دیکھ سکتا اور محسوس کر سکتا ہو یہ ضروری نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انسان اب تک جنات کو واضح نہیں دیکھ سکا۔

جنّات کی بارگاہِ رسالت میں حاضری

جنات اس زمین پر انسانوں سے بھی پہلے کے آباد ہیں۔ چنانچہ مروی ہے کہ حضرت آدم علیہ السّلام کی تخلیق سے 2 ہزار سال پہلے زمین پر جنات رہتے تھے۔[1] انسانوں کی طرح جنات بھی اللہ پاک کی عبادت کرنے اور شریعت پر چلنے کے مُکَلَّف (پابند) ہیں۔ نبیِ پاک صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے پاس بھی جنات حاضر ہوئے، آپ سے قرآن سنا اور آپ پر ایمان لائے۔

(1)... تفسیر دُرِمنثور، پ1، البقرۃ، تحت الآیۃ:30، 1/111، دارالفکر بیروت

چنانچہ ایک سفر میں جب آپ مقامِ ”نَخْلہ“ پر ٹھہرے اور رات کو نمازِ تہجد میں قرآنِ کریم پڑھ رہے تھے تو ”نَصِیْبِیْن“ (1) کے جنوں کی ایک جماعت آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور قرآن سن کر یہ سب جن مسلمان ہوگئے۔ پھر انہوں نے واپس جاکر اپنی قوم کو بتایا تو مکہ مکرمہ میں جنوں کی جماعت نے فوج در فوج آکر اسلام قبول کیا۔ یہ واقعہ اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں کچھ یوں بیان فرمایا:

وَ اِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا اَنْصِتُوْاۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا یٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْۤ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۰﴾

(پ26، الاحقاف:29، 30)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور (اے حبیب! یاد کرو) جب ہم نے تمہاری طرف جنوں کی ایک جماعت پھیری جو کان لگا کر قرآن سنتی تھی پھر جب وہ نبی کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو کہنے لگے: خاموش رہو (اور سنو) پھر جب تلاوت ختم ہوگئی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈراتے ہوئے پلٹ گئے۔ کہنے لگے: اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے وہ پہلی کتابوں کی تصدیق فرماتی ہے، حق اور سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

جنات کی مختلف شکلیں

علّامہ بدر الدّین شبلی حنفی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی کتاب ”اٰکَامُ الْمَرْجَانِ فِیْ اَحْکَامِ الْجَانِ“ میں لکھتے ہیں: بلاشبہ جنات انسانوں اور جانوروں کی شکل اختیار کرلیتے ہیں چنانچہ وہ سانپوں، بچھوؤں، اونٹوں، بیلوں، گھوڑوں، بکریوں، خچروں، گدھوں اور پرندوں کی شکلوں میں بدلتے رہتے

(1)... نَصِیْبِیْن کے متعلق ایک قول یہ ہے کہ یہ شام کا شہر ہے اور یہ بھی کہا گیا کہ یہ یمن میں ہے۔ (سیرۃ حلبیہ، باب خروج النبی الی الطائف 1/504)

www.dawateislami.net

ہیں۔[1] تفسیرِ عزیزی میں ہے: اَحادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی شکلوں میں بہت اختلاف ہے یعنی ان کی ایک معین شکل نہیں ہے بعض کے پَر ہوتے ہیں وہ تیز ہَوا میں اڑتے ہیں۔ بعض سانپ اور کتّے کی شکل بن کر پھرتے ہیں۔ بعض آدمیوں کی صورت میں ہوتے ہیں اور ان کے گھر بار ہوتے ہیں کہ کُوچ اور قیام بھی کرتے ہیں لیکن ان کے گھر اور ٹھہرنے کی جگہ اکثر ویرانہ جنگل اور پہاڑ ہوتے ہیں۔[2]

جنات اپنی شکلیں کس طرح تبدیل کرتے ہیں؟

علّامہ بدر الدِّین عینی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: قاضی ابو یعلیٰ نے فرمایا: شیاطین کو اپنی خِلقت یا شکل تبدیل کرنے پر کوئی قدرت نہیں ہے، ہاں یہ اس وقت ممکن ہے کہ اللہ پاک ان کو ایسے کلمات یا افعال سکھا دے کہ جنہیں وہ پڑھیں یا کریں تو ایک شکل سے دوسری شکل میں منتقل ہو جائیں۔[3]

جِنّات کی تعداد

حضرت عبد اللہ ابنِ عمر رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں کہ چوتھی زمین کے اوپر اور تیسری زمین کے نیچے اتنے جنات ہیں کہ اگر وہ تمہارے سامنے آجائیں تو تمہیں سورج کی روشنی دکھائی نہ دے۔[4] حضرتِ عَمرو بِکالی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب انسان کا ایک بچّہ پیدا ہوتا ہے تو جنات کے یہاں نو بچّے پیدا ہوتے ہیں۔"[5]

اس سے معلوم ہوا کہ انسانوں کے مقابلے میں جنات کی تعداد 9 گُنا ہے۔

(1)...آکام المرجان فی احکام الجان، الباب السادس فی تطور الجن و تشکلہم۔۔۔ الخ، ص32، دار الغد الجدید قاہرہ

(2)...جواہرِ عزیزی اردو ترجمہ تفسیرِ عزیزی، پ29، الجن، ص260، نوریہ رضویہ پبلی کیشنز لاہور

(3)...عمدۃ القاری، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الجن وثوابہم وعقابہم، 10/644، دار الفکر بیروت

(4)...کتاب العظمۃ، باب ذکر الجن وخلقھم، ص417، حدیث: 1098، دار الکتب العلمیہ بیروت

(5)...تفسیر طبری، پ17، الانبیاء، تحت الآیۃ: 9،94/85، حدیث: 24803 ملتقطاً، دار الکتب العلمیہ بیروت

www.dawateislami.net

شریر جنات کا انسانی بدن میں داخل ہونا

شریر جنات کا انسانی بدن میں داخل ہونا قرآن و حدیث اور فقہائے کرام علیہم الرّضوان کے اقوال سے ثابت ہے، چنانچہ قرآنِ کریم میں ہے:

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّؕ (پ3،البقرۃ:275)

ترجمۂ کنزالعرفان: جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر اس شخص کے کھڑے ہونے کی طرح جسے آسیب نے چھو کر پاگل بنادیا ہو۔

علّامہ قرطبی رحمۃُ اللہِ علیہ (متوفّٰی 671ھ) اس آیت کے تحت لکھتے ہیں: "یہ آیت اُس شخص کے خلاف دلیل ہے جو یہ کہتا ہے کہ انسان کو پڑنے والا دورہ جِنّ کی طرف سے نہیں اور گمان کرتا ہے کہ یہ (صرف) طبیعتوں کا فعل ہے اور شیطان انسان کے نہ تو اندر چلتا ہے اور نہ اُسے چھوتا ہے۔"[1]

اور حدیثِ پاک میں ہے: ایک سفر میں نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہ میں ایک عورت حاضر ہوئی اور عرض کی: یارسولَ اللہ! میرے اس بیٹے کو روزانہ دو بار دورہ پڑتا ہے اور سات سال سے اس کی یہی کیفیت ہے۔ آپ نے اُسے قریب کیا اور اس کے منہ میں پھونک مار کر فرمایا: اُخْرُجْ عَدُوَّ اللہِ، اَنَا رَسُوْلُ اللہِ۔ یعنی اللہ کے دشمن نکل جا! میں اللہ کا رسول ہوں۔ پھر آپ نے اُس سے فرمایا کہ جب میں واپس لوٹوں تو مجھے بتانا کہ اس نے کیا کیا؟ جب آپ واپس تشریف لائے تو اُس عورت نے بتایا کہ آپ کے جانے کے بعد سے اب تک ہم نے دوبارہ اس میں کوئی چیز نہیں دیکھی۔[2]

(1)... تفسیر قرطبی، پ3، البقرۃ، تحت الآیۃ: 275، 3/355، دار الکتب المصریۃ القاھرۃ

(2)... مستدرک، کتاب التواریخ من الانبیاء والمرسلین، باب دفع الجن عن الصبی، 3/520، حدیث: 4290، دار المعرفہ بیروت

www.dawateislami.net

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃُ اللہِ علیہ سے آپ کے بیٹے ”عبد اللہ“ نے پوچھا کہ ایک قوم یہ کہتی ہے کہ جِنّ انسانی جسم میں داخِل نہیں ہوتا۔ آپ نے فرمایا: بیٹے! وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ جن تو انسان کی زبان سے بات کرتا ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ انسانی بدن میں جنات اثر انداز ہوتے ہیں اور یہ کبھی تو کسی انسان کی محبت کی وجہ سے اور کبھی دشمنی کی وجہ سے اس پر مسلّط ہو جاتے ہیں مثلاً کوئی ان کو تکلیف پہنچائے، یا (کسی ویرانے میں) ان پر پیشاب کر دے، یا ان پر گرم پانی ڈال دے یا کسی جن کو قتل کر دے تو یہ اُسے اَذِیّت یعنی تکلیف دیتے ہیں۔[1]

حاضرات

بعض لوگوں کو نام نہاد بزرگوں کی سواری آتی ہے، یہ دراصل جنات ہوتے ہیں جو بزرگ ہونے کا جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں۔ اولیائے کرام کسی انسان کے وجود میں داخِل ہو کر مردوں اور عورتوں کا مجمع نہیں لگاتے۔ سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بہت لوگ حاضرات کرکے مُؤَکَّلان یعنی جنّات سے پوچھتے ہیں فلاں مقدمہ میں کیا ہو گا؟ فلاں کام کا انجام کیا ہو گا؟ یہ حرام ہے، جنّ غیب سے نرے (مکمل طور پر) جاہل ہیں ان سے آئندہ کی بات پوچھنی عقلاً حماقت اور شرعاً حرام اور ان کی غیب دانی کا اعتقاد ہو تو کفر۔[2] (یعنی لوگوں کو جو حاضری آتی ہے اس میں جنات سوالات کے جوابات دیتے ہیں۔ جنات سے آئندہ کی باتیں پوچھنا حرام اور یہ نظریہ رکھنا کہ جنات کو علم غیب ہوتا ہے، یہ کُفر ہے۔)

جنات سے نجات کے اَوراد

پیارے اسلامی بھائیو! جنات سے چھٹکارا پانے کے قرآن و حدیث میں کئی عِلاج بیان

---

(1)... عمدۃ القاری، کتاب المرضی، باب فضل من یصرع من الریح، 14/646 ملتقطاً

(2)... فتاویٰ افریقہ، ص 178 ملتقطاً، نوری کتب خانہ لاہور

www.dawateislami.net

کئے گئے ہیں: آیئے ان میں سے چند مُلاحَظہ کیجئے:

(1): جس پر جن کا اثر ہو اُس کے کان میں اَذان دینے سے جِنّ چلا جائے گا۔[1] (2): اٹھارہویں پارے میں موجود سورۂ مُؤمِنُون کی آخری چار آیتیں بلند آواز سے پڑھی جائیں تو جِنّ بھاگ جائے گا۔ ان شاءَاللہ الکریم ۔[2] (3): آیۃُالکرسی بھی جنات کا بہترین عِلاج ہے۔[3]

﴾3﴿ بُری نظر کا بیان

نظرِ بد کیسے اثر کرتی ہے؟

نظرِ بد کا اثر حق ہے، اِس سے مال، بدن پر اللہ پاک کے حکم سے اثر پڑتا ہے، جیسے اللہ پاک نے سانپ کے منہ میں، بچھو کے ڈنک میں زہر رکھا ہے، یوں ہی اس نے انسان کی نظر میں بھی اثر رکھا ہے، جِس سے انسان بیمار یا چیز ضائع ہو جاتی ہے۔[4]

بری نظر کا لگنا قرآن وحدیث سے ثابِت ہے، چنانچہ قرآنِ کریم میں ہے:

وَ اِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ (پ29، القلم:51)	ترجَمۂ کنزُ الایمان: اور ضرور کافر تو ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا اپنی بد نظر لگا کر تمہیں گرا دیں گے۔

منقول ہے کہ عرب میں بعض لوگ نظر لگانے میں شُہرہ آفاق (یعنی مشہورِ زمانہ) تھے اور ان کی یہ حالت تھی کہ دعویٰ کرکے نظر لگاتے تھے اور جس چیز کو اُنہوں نے نقصان پہنچانے

(1)...مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الدعاء، باب الغیلان اذا رئیت مایقول الرجل، 7/120، حدیث: 1 ملتان

(2)...الدعوات الکبیر، باب ماجاء فی رقیۃ المریض، 2/231، حدیث: 594 ماخوذاً، فتاویٰ رضویہ، جز: ب، 1/1115 ماخوذاً

(3)... جنتی زیور، ص589، مدنی پنج سورہ، ص15، مکتبۃ المدینہ کراچی

(4)...مرآۃ المناجیح، 6/155 بتغیر

www.dawateislami.net

کے ارادے سے دیکھا تو وہ دیکھتے ہی ہلاک ہوگئے، کفار نے اُن سے کہا کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو نظر لگائیں تو ان لوگوں نے حضور پُرنور کو بڑی تیز نگاہوں سے دیکھا اور کہا کہ ہم نے اب تک نہ ایسا آدمی دیکھا اور نہ ایسی دلیلیں دیکھیں (تاکہ حضور کو نظر لگے) لیکن اُن کی یہ جدوجہد بے کار گئی اور اللہ پاک نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو اُن کے شر سے محفوظ رکھا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔[1]

اسی طرح جب حضرت یعقوب علیہ السّلام نے اپنے بیٹوں کو مصر بھیجا تو ان سے فرمایا:

وَقَالَ یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍؕ (پ13، یوسف:67)	ترجَمۂ کنزُ العرفان: اور فرمایا: اے میرے بیٹو! ایک دروازے سے نہ داخِل ہونا اور جدا جدا دروازوں سے جانا۔

چونکہ لوگ جان چکے تھے کہ یہ سب بھائی اور ایک باپ کی اولاد ہیں، اِس لئے بُری نظر لگ جانے کا اِحتمال تھا اس وجہ سے آپ علیہ السّلام نے سب کو علیحدہ علیحدہ ہوکر داخِل ہونے کا حکم دیا۔[2] اس سے معلوم ہوا کہ آفتوں اور مصیبتوں سے نجات حاصِل کرنے کی تدبیر کرنا اور مناسب احتیاطیں اختیار کرنا انبیاءِ کرام علیہمُ السّلام کا طریقہ ہے۔

اَحادیث میں بھی نظر لگنے کا ذکر موجود ہے، اس پر چند روایات مُلاحَظہ فرمائیں۔

﴿1﴾ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا اِرشاد ہے: نظر حق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جاتی تو وہ نظر ہوتی۔[3]

﴿2﴾ حضرت اُمِّ سَلَمہ رضی اللہُ عنہا سے روایت ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اُن

---

(1)... تفسیر صراط الجنان، پ29، القلم، تحت الآیۃ:51، 10/311

(2)... حاشیۃ الصاوی علی الجلالین، پ13، یوسف، تحت الآیۃ:67، جز:3، 2/185 ملخصًا، قاسم بلی کیشنز پاکستان

(3)... مسلم، کتاب السلام، باب الطب والمرض والرقی، ص864، حدیث:2188

www.dawateislami.net

کے گھر ایک بچی کو دیکھا جس کا چہرہ زرد تھا تو آپ نے اِرشاد فرمایا: اسے دعا و تعویذ کراؤ، اسے نظرِ بد لگی ہے۔[1]

﴿3﴾ بے شک نظر (کا اثر یہاں تک ہو جاتا ہے کہ وہ) آدمی کو قبر میں داخِل کر دیتی ہے اور اونٹ کو ہنڈیا میں ڈال دیتی ہے۔[2]

نظرِ بد کے روحانی علاج

﴿1﴾ حضرت ابو سعید خُدری رضی اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں، حضورِ اقدس صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم جِنّات اور انسانوں کی بری نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ سورۂ فَلَق اور سورۂ ناس نازل ہوئیں تو آپ نے ان دونوں کو اختیار فرما لیا اور دیگر دعاؤں کو چھوڑ دیا۔[3]

﴿2﴾ حضرت عمران بن حُصَیْن رضی اللّٰہ عنہ سے مروی ہے کہ نبیِ پاک صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: ”جو شخص سورۂ فاتحہ اور آیۃُ الکرسی اپنے گھر میں پڑھے گا تو اس دن اس کو نہ تو کسی انسان کی نظرِ بد لگے گی اور نہ کسی جن کی۔“[4]

﴿3﴾ حضرت حسن بصری رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے فرمایا: جس کو نظر لگے اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کر دی جائے:[5] ﴿وَ اِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۞﴾[6]

---

(1)... مسلم، کتاب السلام، باب استحباب الرقیۃ من العین۔۔۔ الخ، ص867، حدیث: 2197

(2)... مسند شہاب، 687-ان العین لتدخل الرجل القبر، 2/140، حدیث: 1057، موسسۃ الرسالہ بیروت

(3)... ترمذی، کتاب الطب، باب ماجاء فی الرقیۃ بالمعوذتین، ص497، حدیث: 2058

(4)... لقط المرجان فی احکام الجان، باب ذکر ما یعتصم بہ منھم، ص108، مکتبۃ القرآن قاہرہ

(5)... تفسیرِ خزائن العرفان، پ: 29، القلم، تحت الآیۃ: 51 بتغیرٍ، مکتبۃ المدینہ کراچی

(6)... ترجمۂ کنزالعرفان: اور بیشک کافر جب قرآن سنتے ہیں تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ گویا اپنی آنکھوں سے نظر لگا کر

www.dawateislami.net

اِستخارہ کا بیان

استخارہ کی اہمیت

پیارے اسلامی بھائیو! موجودہ دور میں ہم اسلامی تعلیمات سے اس قدر دور ہو چکے ہیں کہ ہمیں یہ بھی نہیں معلوم کہ اسلام نے زندگی کے ہر معاملے میں ہماری بہترین رہنمائی فرمائی ہے۔ کئی معاملات تو شریعت نے واضح طور پر بتادیئے کہ یہ یہ کام کرنے ہیں اور ان ان کاموں سے بچنا ہے لیکن وہ معاملات کہ جن کا کرنا نہ کرنا ہمارے اختیار پر چھوڑا گیا اور ہم ان میں کوئی فیصلہ نہ کر پارہے ہوں کہ کیا کیا جائے ان میں ہمیں "استخارہ" کی صورت میں رہنمائی حاصِل کرنے کا بہترین طریقہ بتایا گیا۔ استخارہ کے معنیٰ ہیں: خیر مانگنا یا کسی سے بھلائی کا مشورہ کرنا۔ چونکہ اس میں بندہ گویا اللہ پاک سے یہ مشورہ کرتا ہے کہ فلاں کام کروں یا نہ کروں اس لئے اسے استخارہ کہتے ہیں۔ استخارہ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت جابِر رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے تھے۔[(1)] اسی طرح حضرتِ انس بن مالِک رضی اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آقائے مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جس نے استخارہ کیا وہ نامراد نہیں ہوگا اور جس نے مشورہ کیا وہ نادم نہیں ہوگا اور جس نے میانہ روی کی وہ کنگال نہیں ہوگا۔[(2)]

تمہیں ضرور گرادیں گے اور وہ کہتے ہیں: یہ ضرور عقل سے دور ہیں۔ (پ:29، القلم:51)

(1)... بخاری، کتاب التہجد، باب ماجاء فی التطوع۔۔۔ الخ، ص335، حدیث:1162

(2)... معجم اوسط، 5/77 حدیث:6627، دار الفکر عمان

استخارہ چھوڑنے کا نقصان

اللہ پاک کے آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: بندے کی بد بختی میں سے ہے کہ وہ اللہ کریم سے اِستخارہ کرنا چھوڑ دے۔[1]

استخارہ کا طریقہ

استخارہ کا طریقہ بتاتے ہوئے اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں پڑھے پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَيَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِيْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔[2]

فرمایا: اور اپنی حاجت کا نام لے۔[3]

"ابو داود شریف" کی روایت میں "هٰذَا الْاَمْرَ" کے بعد یہ الفاظ زیادہ ہیں "يُسَمِّيْهِ بِعَيْنِهِ الَّذِیْ يُرِيْدُ" یعنی (هٰذَا الْاَمْرَ کی جگہ) جس کام کا ارادہ کیا ہے اس کا نام لے۔[4] مثلاً یوں

---

(1)...ترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء فی الرضا بالقضاء، ص519، حدیث:2151

(2)...الٰہی میں تیرے علم کی مدد سے تجھ سے خیرات مانگتا ہوں اور تیری قدرت کے وسیلہ سے تجھ سے قدرت مانگتا ہوں اور تیرا بڑا فضل مانگتا ہوں تو قادر ہے اور میں قادر نہیں، تو جانتا ہے میں نہیں جانتا، تو غیبوں کا جاننے والا ہے، الٰہی اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے دین و دنیا اور انجام کار میں بہتر ہو تو اسے میرے لیے مقدر فرما دے اور میرے لئے آسان کر دے، پھر میرے لئے اس میں برکت دے اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے دین و دنیا میں اور انجام کار میں برا ہو تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے اور میرے لیے بھلائی مقدر کر جہاں ہو پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔

(3)...بخاری، کتاب التہجد، باب ماجاء فی التطوع۔۔۔الخ، ص335، حدیث:1162 مختصراً

(4)...ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب فی الاستخارۃ، ص250، حدیث:1538

کہے:"هٰذَا السَّفَرَ"یا"هٰذَا النِّكَاح"وغیرہ۔

علّامہ علی بن سلطان قاری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:(هٰذَا الْاَمْر کی جگہ)چاہے اپنی ضرورت کا نام لے یادل میں اس کی نیت کرے۔جیسا کہ ایک روایت میں ہے کہ وہ اپنی ضرورت کا نام لے یا اس کا اپنے دل میں پختہ ارادہ رکھے۔[1]

استخارہ کتنی بار کیا جائے؟

بہتر یہ ہے کہ استخارہ سات بار کیا جائے جیسا کہ ایک حدیث میں ہے:"اے اَنَس!جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے ربِّ کریم سے اس میں سات بار استخارہ کر، پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا کہ بیشک اُسی میں خیر ہے۔"[2] [3]

استخارہ کے مختصر طریقے

اَحادیثِ مبارکہ میں استخارہ کرنے کے کچھ مختصر طریقے بھی بتائے گئے ہیں، چنانچہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جب کسی کام کا ارادہ فرماتے تو یوں فرماتے:

﴿1﴾:اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ[4] (ترجمہ:اے اللہ!میرا کام بہتر کردے اور میرے لیے(دو کاموں میں سے بہتر کو)اختیار فرما۔)

"مرقاةُ المفاتیح" میں ہے:جسے کام میں جلدی ہو(یعنی استخارہ کے نفل اور پوری دعا نہ پڑھ

---

(1)...مرقاۃالمفاتیح،کتاب الصلاۃ،باب التطوع،3/364،تحت الحدیث:1323،دار الکتب العلمیہ بیروت

(2)...عمل الیوم واللیل لابن سنی،باب کم مرۃ یستخیر اللہ،ص362،حدیث:599دار الارقم بیروت

(3)...ردالمحتار،کتاب الصلاۃ،مطلب فی رکعتی الاستخارۃ،2/570،دار المعرفہ بیروت

(4)...ترمذی،کتاب الدعوات،88-باب،ص805،حدیث:3516

www.dawateislami.net

پائے، توجب کام کرنے کا ارادہ کرے) وہ صرف یہ کہہ لے۔[1] (اِن شاءَ اللہ الکریم استخارے کی برکتیں نصیب ہوں گی۔)

﴿2﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مجھے فرمایا: اے علی (کام کرنے سے پہلے) یوں کہو: اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ (ترجمہ: یااللہ! مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے سیدھا رکھ۔) ہدایت کی دعا کے وقت اپنے راستے کی ہدایت اور سیدھا رکھنے کی دعا کے وقت تیر کے سیدھا ہونے کو یاد کرو۔[2]

اِستخارہ کن کاموں کے بارے میں ہوگا؟

مکتبۃ المدینہ کی 128 صفحات پر مشتمل کتاب "بدشگونی" میں ہے: استخارہ صِرف اُن کاموں میں ہوسکتا ہے جو ہر مسلمان کی رائے پر چھوڑے گئے ہیں مثلاً تجارت یا ملازمت میں سے کس کا انتخاب کیا جائے؟ سفر کے لئے کون سا دن یا کون سا ذریعہ مناسب رہے گا؟ مکان ودکان کی خریداری مفید ہوگی یا نہیں؟ کون سے علاقے میں رہائش مناسب ہوگی؟ شادی کہاں کی جائے؟ وغیرہ وغیرہ۔ جن کاموں کے بارے میں شریعت نے واضح اَحکام بیان کر دیئے ہیں ان میں استخارہ نہیں ہوتا جیسے پنج وقتہ فرض نمازیں، مال دار ہونے کی صورت میں زکوٰۃ کی ادائیگی، رمضانُ المبارک کے روزے وغیرہ کے بارے میں استخارہ نہیں کیا جائے گا کہ میں نماز پڑھوں یا نہ پڑھوں؟ زکوٰۃ ادا کروں یا نہ کروں؟ اسی طرح جھوٹ بولنا یا کسی کی حق تلفی کرنا وغیرہ جن کاموں سے شریعت نے منع کیا ہے وہ کروں یا نہ کروں؟ بلکہ ان تمام کاموں میں شریعت کی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے نیز استخارہ کے لئے یہ بھی شرط ہے کہ

(1)... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، باب التطوع، 3/366، تحت الحدیث: 1323

(2)... مسلم، کتاب الذکر والدعاء۔۔۔الخ، باب التعوذ من شر ما عمل۔۔۔الخ، ص1047، حدیث: 2725

وہ کام جائز ہو، ناجائز کاروبار وغیرہ کے لئے استخارہ نہیں کیا جائے گا۔ حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ استخارہ سے مُتعلِّق حدیثِ پاک کی شرح بیان کرتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں: بشرطیکہ وہ کام نہ حرام ہو، نہ فرض وواجب اور نہ روز مرّہ کا عادی کام، لہٰذا نماز پڑھنے، حج کرنے یا کھانا کھانے، پانی پینے پر استخارہ نہیں۔ [1]

یاد رکھئے!

❁ کسی بھی قسم کے استخارہ سے یقینی علم ہر گز حاصل نہیں ہوتا۔

❁ کوئی عامل اگر یہ کہے کہ تمہارے قریبی رشتے دار نے جادو کروادیا ہے اور اس کے نام کا پہلا حرف بلکہ پورا نام بھی بتادے تو اس کی بات کا یقین ہر گز نہ کریں کہ کسی مسلمان پر بد گمانی کرنا حرام ہے، ایسے عامِلوں کی اس بے احتیاطی کے سبب بعض اوقات خاندان تباہ ہو جاتے ہیں۔

صلّوا علی الحبیب صلی اللہُ علٰی محمد

عملیات اور ان کی اَقسام

عامِل کے لئے "عملیات" گویا ایک ہتھیار کی طرح ہیں اور اِس فیلڈ میں عملیات کو ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔ (1): سِفلی۔ (2): رحمانی۔ سِفلی عملیات ناجائز اور حرام ہیں بلکہ ان میں سے بعض صریح کُفر اور شرک ہیں لہٰذا تمام سِفلی عملیات جادو ٹونا وغیرہ کوئی مسلمان کبھی ہر گز ہر گز نہ کرے، ورنہ ایمان برباد ہو جائے گا۔ ہاں رحمانی عملیات جائز ہیں، جو قرآن شریف کی آیتوں اور مقدس دعاؤں کے ذریعہ کئے جاتے ہیں مگر رحمانی عمل بھی اُسی وقت جائز ہیں، جب کہ شریعت اجازت دے مثلاً دشمنی ڈالنے کے

(1)...مرآۃ المناجیح، 2/301

www.dawateislami.net

لئے کوئی رحمانی عمل کیا جائے تو یہ اُسی صورت میں جائز ہو گا کہ شریعت اس کو جائز قرار دے چنانچہ کسی مرد و عورت میں ناجائز تعلق ہو گیا ہے تو ان دونوں میں عداوت ڈالنے کے لئے کوئی رحمانی عمل کرنا جائز ہے بلکہ ثواب کا کام ہے کہ دونوں کو گناہ سے بچانا مقصود ہے لیکن میاں بیوی یا بھائی بھائی کے درمیان دشمنی ڈالنے کے لئے کوئی رحمانی عمل کرنا حرام اور گناہ ہے۔ رحمانی عملیات کی دو قسمیں ہیں ایک مُؤَکَّلاتی جو مُؤَکَّلوں کے واسطہ سے ہوتا ہے، دوسرے غیر مُؤَکَّلاتی جس میں مُؤَکَّلوں کا واسطہ نہیں ہوتا اگرچہ مُؤَکَّلاتی عملیات بہت ہی موثر ہوا کرتے ہیں لیکن اِن میں بڑے بڑے خطرات بھی ہیں بلکہ جان کا بھی ڈر رہتا ہے اس لئے مُؤَکَّلاتی عملیات سے ہمیشہ دور ہی بھاگتے رہنا چاہیے۔ جو لوگ بھی مُؤَکَّلَاتی عملیات کے چکر میں پڑے وہ خطرات کے بھنور میں پھنس گئے کوئی کوڑھی ہوا، کوئی پاگل ہو گیا کوئی جان سے مارا گیا، شیخِ کامل کی تعلیم و اجازت مُؤَکَّلاتی عملیات میں انتہائی ضروری ہے اور اِس زمانے میں "شیخِ کامل" کا ملنا بہت دشوار ہے۔[1]

رُوحانی عِلاج کب اثر کرتا ہے؟

پیارے اسلامی بھائیو! رُوحانی عِلاج کے اثر انداز ہونے کے لئے علاج کرنے والے کی روحانی طاقت اور جس کا علاج کیا جا رہا ہے اس کا یقینِ کامل نہایت اہمیت رکھتے ہیں۔ چنانچہ علّامہ ابنِ رجب حنبلی رحمۃُ اللهِ علیہ فرماتے ہیں: دم اور تعویذات ہتھیار کی طرح ہیں اور ہتھیار کے اثر کرنے کے لئے ایک تو مارنے والے کی قوت اور دوسرا اُس جگہ میں اثر قبول کرنے کی صلاحیت کا ہونا ضروری ہے۔ یعنی ہتھیار اپنے مارنے والے کی وجہ سے ہتھیار ہے نہ کہ اپنی دھار کی وجہ سے۔ لہٰذا جب ہتھیار بذاتِ خود کامِل ہتھیار ہو اور اس کے ذریعے مارنے والا بازو

---

(1)... جنتی زیور، ص576

بھی قوی ہو اور جہاں مارا گیا اس جگہ میں کٹنے کی صلاحیت بھی ہو تو پھر کٹنا لازمی ہے۔ اگر ان تینوں میں سے کوئی چیز رہ جائے تو اس کی تاثیر ختم ہو جاتی ہے۔ اِسی طرح دم اور تعویذات کے (اثر انداز ہونے) لئے بھی دم کرنے والے کی قوت وہمت اور جس پر دم کیا جارہا ہے، اِس میں اثر قبول کرنے کی صلاحیت کا ہونا ضروری ہے لہٰذا دم و تعویذات سے شِفا نہ ملنا، اِن دونوں چیزوں میں سے کسی ایک کے خلل کی وجہ سے ہے۔

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ جب مریض کا دل مکمل طور پر قبول کرنے والا ہو اور عِلاج کرنے والے میں بلند ہمت، روحانیت، سچی قوّت، مضبوط ارادہ، کامِل ایمان، حضورِ قلب اور گہری نظر ہو تو یہ ایسا اثر دکھاتے ہیں کہ بیماری کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔[1]

روحانی علاج کی شرائط

شیخ الحدیث مولانا عبد المصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ پاک کے ناموں، قرآنی آیات، وظائف اور دعاؤں میں ایسی برکات اور تاثیرات ہیں کہ انہیں دیکھ کر قدرتِ خداوندی کا جلوہ نظر آتا ہے اور لاعلاج مریض شفا پاتے ہیں، لیکن اس کی کچھ شرائط ہیں جن پر عمل نہ کرنے سے تاثیرات ظاہر نہ ہوں گی، ان میں سے یہ سات شرطیں نہایت ضروری ہیں (1): حلال کھانا (2): سچ بولنا (3): اخلاص کا ہونا (4): شرعی اَحکام پر عمل (5): اللہ پاک کی نشانیوں کی تعظیم مثلاً: قرآن، کعبہ، انبیا اور نماز وغیرہ کی تعظیم (6): عملیات کرتے ہوئے اللہ پاک کی رحمت پر نظر (7): یقینِ کامِل کا ہونا۔[2] یہ تمام چیزیں عملیات میں تاثیر کے لئے ضروری ہیں۔

(1)... تفسیر الفاتحۃ لابن رجب حنبلی، الفصل الرابع، فی فضائلہا وخصائصہا، ص45، دار المحدث

(2)... جنتی زیور، ص573-574 ملخصاً

روحانی علاج کرنے والے کو کیسا ہونا چاہئے؟

پیارے اسلامی بھائیو! اس گفتگو سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ روحانی علاج کرنے والے میں جتنی روحانی طاقت ہوگی، اُس کے علاج میں اتنی ہی تاثیر ہوگی یعنی بندہ جتنا زیادہ نیک، گناہوں سے بچنے والا، تقویٰ اختیار کرنے والا اور اللہ پاک کی بارگاہ کا قرب رکھنے والا ہوگا اس کا دم اور تعویذ اتنا ہی اثر دار ہوگا یہی وجہ ہے کہ اللہ والوں کی ایک پھونک سے لاعلاج مریضوں کو شِفا مل جایا کرتی ہے۔ اِس کے برعکس ہم آج کل ایسے لوگوں کو بھی دیکھ رہے ہیں، جو بےعملی اور فِسق و فُجور میں مبتلا ہیں، رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سُنّتوں پر عمل کرنا درکنار یہ نمازیں تک نہیں پڑھتے، شرعی اَحکامات کو فراموش کئے ہوئے ہیں۔ ایسے خبیث باطن اور بہروپیئے روحانی عملیات کے نام پر جگہ جگہ اپنی دکانیں چمکائے بیٹھے ہیں اور بڑے بڑے دعوے کرکے لوگوں کو دھوکا دے رہے ہیں۔ بھلا ایسے لوگوں کی پھونک میں کیونکر تاثیر ہوگی جن کے باطن آلودہ اور گندے ہوں۔ آج کل روحانی علاج کے نام پر جو کچھ ہورہا ہے، اُس کی ایک جھلک مُلاحَظہ کیجئے:

﴿1﴾ بےوقوف بنانا، جھوٹ بولنا

ان عاملین کی ایک خرابی یہ ہے کہ وہ لوگوں کو بےوقوف بناتے ہیں، کسی کو ذرا بیماری یا پریشانی آجائے تو فوراً کہہ دیتے ہیں کہ جادو ہوا ہے حالانکہ ایسا کچھ بھی نہیں ہوتا اور وہ محض بیماری ہوتی ہے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: جادو کا وُجود ہے اور جادو کروایا بھی جاتا ہے مگر ہر دوسرا آدمی جادو نہیں کرواتا بلکہ ہزاروں لاکھوں میں سے کوئی اِکّا دُکّا جادو کرواتا ہے۔[1]

(1)...ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، کالے جادو کا علاج (قسط:127)، ص2

www.dawateislami.net

﴿2﴾ پیسے بٹورنا

دم اور تعویذات کی اُجرت (ہدیہ، وظیفہ) لینا جائز ہے[1] مگر آج کل کئی جعلی عامل اور ڈھونگی پِیر (بابے) بھولے بھالے لوگوں کو دھوکہ دے کر بھاری نذرانے وصول کرتے ہیں اور سادہ لوح لوگوں کو بیوقوف بنا کر ان سے پیسے بٹورتے ہیں۔ اگرچہ یہ ضروری نہیں کہ ہر پیسے لینے والا 2 نمبر ہو کیونکہ تعویذات کی اُجرت شرعاً جائز ہے لیکن اِس فیلڈ میں عوام کو لوٹنے والوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔

اعلیٰ حضرت اور امیرِ اہلِ سنّت کا انداز

موجودہ دور کی بہت بڑی علمی و روحانی شخصیت شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ نے ایک بار فرمایا کہ وہ دعوتِ اسلامی بننے سے بھی پہلے روحانی علاج کیا کرتے تھے، اس پر آپ سے پوچھا گیا کہ "کیا آپ دم کرنے کے کوئی پیسے وغیرہ لیتے تھے؟" آپ نے فرمایا: اَلحمدُ لِلّٰہ شروع سے ہی میری ایسی کوئی ترکیب نہیں رہی۔ مجھے اپنی ذات کے لیے پیسے کھینچنے اور نذرانے بٹورنے کی کوئی عادت نہیں۔ اگرچہ دم کرنے اور تعویذات کے پیسے لینا جائز تو ہے لیکن یہ ہمارے اعلیٰ حضرت کے سلسلے میں منع ہے اور عوامی طور پر بھی یہ چیز معیوب (ناپسندیدہ) ہے۔ لوگ پیسے دے تو آتے ہیں لیکن بعد میں بَڑبَڑاتے ہیں کہ یہ پیسے لیتا ہے، اِس لیے پیسے نہیں لینے چاہئیں۔ آپ کو ایک تعداد ایسے بابا جی لوگوں کی ملے گی، جن کا گزر بسر ہی تعویذات پر ہوتا ہے۔ میرا مشورہ ہے کہ انہیں کوئی اور روزگار تلاش کرنا چاہئے اور تعویذات فی سبیل اللہ دینے چاہئیں، اِس سے لوگوں کے دلوں میں آپ کی عزّت بھی بیٹھے گی اور ان شاءَ اللہ الکریم فائدہ بھی زیادہ ہوگا۔

---

(1)...ردالمحتار علی در مختار، کتاب الاجارۃ، باب اجارۃ الفاسدۃ، مطلب فی الاستئجار علی المعاصی، 6/57

www.dawateislami.net

جس کا عمل ہو بے غرض | اُس کی جزا کچھ اور ہے

ہمارے سلسلے میں تو اتنی سختی ہے کہ کسی نے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی بارگاہ میں برفی کی کوری ہانڈی پیش کی۔ اعلیٰ حضرت نے دو تین بار اس سے پوچھا کہ کوئی کام؟ کوئی مقصد؟ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟ کہا: نہیں حضور! میں تو زیارت کے لئے حاضر ہوا ہوں، یہ نذرانہ ہے۔ آپ نے وہ چیز اندر بھیج دی۔ پھر اُس نے عرض کی: حضور تعویذ چاہیے آپ نے فوراً وہ ہانڈی منگوا کر اسے واپس کی اور پھر تعویذ دیتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے ہاں تعویذ بکتا نہیں ہے اسی لیے میں نے پہلے ہی آپ سے پوچھا تھا۔[1] (امیرِ اہلِ سنّت نے فرمایا: اسی وجہ سے) ہمارے سلسلے میں تعویذات پر پیسے وغیرہ لینے پر بہت سختی ہے۔[2]

﴿3﴾ جنات سے غیب کی خبریں

کئی عاملین جنات سے غیب کی خبریں اور مستقبل کی باتیں دریافت کرتے ہیں حالانکہ یہ کام حرام ہیں۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بہت لوگ حاضِرات کر کے مُؤَکَّلان جِن (مُؤَکَّل جنات) سے پوچھتے ہیں، فُلاں مقدمہ میں کیا ہوگا؟ فُلاں کام کا انجام کیا ہوگا؟ یہ حرام ہے۔ بلکہ اگر یہ عقیدہ ہو کہ جنات مستقبل کی خبریں بتا سکتے ہیں تو یہ کُفر ہوگا۔[3]

﴿4﴾ رشتوں میں پھوٹ ڈلوانا

جعلی عاملین خاندانی جھگڑوں اور لوگوں کے گھر اُجاڑنے کا بھی باعث بنتے ہیں۔ مثلاً یہ مریض سے کہتے ہیں کہ تم پر ایسے شخص نے جادو کروایا ہے، جس کے نام کا پہلا حرف یہ

---

(1)...حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/171

(2)...مدنی چینل سلسلہ: دلوں کی راحت، قسط 04

(3)...فتاویٰ افریقہ، ص177-178 ملخصاً

www.dawateislami.net

ہے۔ سیّدی امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: بعض اوقات بابا لوگ نام کا پہلا حرف بتادیتے ہیں، مثلاً نام کا پہلا حرف میم بتایا اور ساس کا نام مریم ہو تو اُس کی شامت آگئی، ہو سکتا ہے کہ میم سے کوئی اور نام مراد ہو، جیسے میمونہ، جس کا خاندان سے کوئی تعلق ہی نہ ہو۔ باباؤں کو بھی اس طرح نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ اس طرح پورا خاندان بھی اجڑ جاتا ہے۔ عملیات، اِستخارے اور اس طرح کے جتنے بھی معلومات کے ذرائع ہیں، سب ظنّی ہیں۔ (1)

﴿5﴾ غیر اَخلاقی و غیر شرعی حرکات

جعلی عاملین جھاڑ پھونک کے بہانے بہت سی ایسی حرکات کرتے ہیں جو شرعاً ناجائز و حرام ہیں مثلاً بلا اجازتِ شرعی عورتوں کے پاس بیٹھنا، انہیں چھونا، ان کے سر پر ہاتھ رکھنا بلکہ بعض تو ایسے ہیں کہ وہ عورتوں سے معانقہ کرتے ہیں، حالانکہ یہ سب حرام اور جہنم میں لے جانے والے کام ہیں۔

﴿6﴾ ناجائز کاموں کے لئے تعویذات دینا

عاملین کی ایک تعداد غیر شرعی کاموں کے لئے بھی تعویذات کرتے ہیں، یاد رہے کہ خلافِ شرع کام کے لئے تعویذ یا عمل کروانا، ناجائز ہے جیسے عورتیں شوہر کو تابع کرنے کے لئے تعویذ کراتی ہیں کیونکہ اللہ پاک نے شوہر کو حاکم بنایا ہے اسے محکوم بنانا عورت پر حرام ہے۔ یونہی رشتہ داروں میں تفریق وعداوت (جُدائی اور دشمنی) کے عمل اور تعویذ مثلاً بھائی کو بھائی سے جدا کرنا یہ قطعِ رِحم (یعنی رشتہ داروں سے تعلق ختم کرنا) ہے اور قطعِ رِحم حرام ہے، یونہی میاں بیوی میں جُدائی ڈلوانا۔ (2)

(1)... کیا ہاتھ میں تل ہو تو دولت آئے گی؟، ص 3، مکتبۃ المدینہ کراچی

(2)... فتاویٰ رضویہ، 24/196 ملخصاً

﴿7﴾ عقائد میں خرابی

تعویذات کے جائز ہونے کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ تعویذ کو مؤثِّرِ حقیقی نہ سمجھا جائے بلکہ ایک سبب یا تدبیر سمجھا جائے۔ مگر آج کل کے جاہل عاملین کا طریقہ اور ان کے بڑے بڑے دعوے اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ وہ ان کو مؤثِّرِ حقیقی سمجھتے ہیں اور اِن کے ماننے والے بھی اِسی طرح کے عقائد و نظریات رکھتے ہیں اور یہ منع ہے کہ اس صورت میں ان لوگوں کا اللہ پاک کی ذات سے توکّل کمزور سے کمزور تر ہوتا چلا جاتا ہے اور وہ اِسی کو سب کچھ سمجھتے ہیں حالانکہ شریعت میں اس کی حیثیت صرف سبب کی ہے، جیسا کہ میڈیسن فقط ایک سببِ علاج ہے۔

﴿8﴾ قرآن سے فال نکالنا

آج کل کئی عاملین قرآنِ کریم اور دیگر مختلف چیزوں سے فال نکالتے ہیں، کچھ کا طریقہ یہ ہے کہ قرآنِ کریم کا کوئی بھی صفحہ کھول کر سب سے پہلی آیت کے ترجمے سے اپنے کام کے بارے میں فال لیتے ہیں، اس طرح فال نکالنا ناجائز ہے۔ ”حدِیقۂ نَدِیّہ“ میں ہے: قرآنی فال، فالِ دانیال اور اس طرح کی دیگر فال جو فی زمانہ نکالی جاتی ہیں نیک فالی میں نہیں آتیں بلکہ ان کا بھی وہی حکم ہے جو پانسوں کے تیروں کا ہے لہٰذا یہ ناجائز ہیں۔[1] اسی طرح بریقۂ محمودیہ میں ہے: قرآنِ پاک سے بدشگونی لینا مکروہِ تحریمی ہے۔[2] فتاویٰ رضویہ میں ہے: فال ایک قسمِ استخارہ ہے، استخارہ کی اصل کُتبِ اَحادیث میں بکثرت موجود ہے مگر یہ فالنامے جو عوام میں مشہور اور اکابر کی طرف منسوب ہیں بے اصل و باطل ہیں، اور قرآنِ کریم سے فال کھولنا منع ہے۔[3]

(1)...حدیقہ ندیہ، الخلق الخامس والعشرون: التطیر والطیرۃ، 3/ 193 ملتقطًا، دار الکتب العلمیہ بیروت
(2)...بریقہ محمودیہ، الخلق الخامس والعشرون: التطیر والطیرۃ...الخ، 3/ 278 ملتقطًا، مکتبہ معروفیہ لاہور
(3)...فتاویٰ رضویہ، 23/ 397

www.dawateislami.net

﴿9﴾ ہاتھ کی لکیروں سے قسمت کا حال بتانا

نُجُومیوں (ستاروں سے قسمت کا حال بتانے والوں) کی بھی ایک بڑی تعداد ہے، جو لوگوں کو قسمت اور مستقبل کا حال بتاتے ہیں، اِسی طرح ہاتھ کی لکیریں دیکھ کر انسان کے آنے والے کل کی خبریں دی جاتی ہیں اور لوگ ان کی باتیں دلچسپی سے سنتے اور ان پر یقین رکھتے ہیں۔ اس بارے میں سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے فرمان کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: ”کاہنوں (فال نکالنے، پیشن گوئیاں کرنے والوں) اور جوتشیوں (نجومیوں) سے ہاتھ دکھا کر تقدیر کی اچھائی اور بُرائی کے بارے میں پوچھنے کا حکم یہ ہے کہ اگر یہ عقیدہ رکھتے ہوئے پوچھا جائے کہ جو یہ بتاتے ہیں، وہ بالکل درست ہے تو یہ خالِص کُفر ہے۔ ایسا کرنے والے کے بارے میں حدیثِ پاک میں فرمایا گیا: فَقَدْ كَفَرَ بِمَانُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ یعنی اُس نے محمد صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلم پر نازل ہونے والی شے کا اِنکار کیا۔[1] اور اگر ان کی باتوں پر یقین اور اعتقاد نہ ہو لیکن رغبت اور دلچسپی ہو تو ایسا کرنا گناہِ کبیرہ ہے۔ اور اگر مذاق مسخری کے طور پر پوچھے تو یہ فضول، بیوقوفانہ اور مکروہ کام ہے۔ البتہ اگر انہیں عاجز کرنے کے ارادے سے ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔“[2]

شعبہ روحانی علاج

شعبہ روحانی علاج کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰه! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی 77 سے زائد شعبوں میں سنّتوں کی خدمت میں مصروف ہے، جن میں سے ایک شعبہ ”روحانی علاج“ بھی ہے، جس کے تحت

(1)... مستدرک، کتاب الایمان، باب التشدید فی اتیان الکاہن وتصدیقہ، 1/155، حدیث: 151

(2)... فتاوی رضویہ، 21/155 ملخصًا

www.dawateislami.net

دُکھیارے مسلمانوں کا امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے عطا کردہ تعویذات واَوراد کے ذریعے فی سبیل اللہ رُوحانی عِلاج کیا جاتا ہے، نیز استخارہ کرنے کا سلسلہ بھی ہے۔ روزانہ ہزاروں مسلمان اس سے فیض پا رہے ہیں۔ اس شعبے کے تحت اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے علیحدہ علیحدہ ملک و بیرونِ ملک روحانی علاج کے بستے، دعائے شفا اجتماع، درس، روحانی علاج کورس، اِستخارہ کورس اور دِینی کام کورس ہوتے ہیں۔ یاد رہے! اسلامی بھائیوں کے اسٹال پر اسلامی بہنوں کو آنے کی ہرگز ہرگز اجازت نہیں۔

﴿1﴾ روحانی علاج کے بستے

کسی مسلمان بھائی کو روحانی علاج کرنے کا مشورہ دینا، نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مبارک فعل سے ثابت ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوت اسلامی کے دِینی ماحول میں دکھیارے مسلمانوں کی خیر خواہی کے لئے روحانی علاج کے بستے لگائے جاتے ہیں، جس سے کثیر افراد جادو، جنات، نظرِ بد، بے اولادی، رشتوں میں رکاوٹ، مختلف بیماریوں، پریشانیوں، اور مسائل کے حل کے لئے فی سبیل اللہ (مفت) تعویذات اور اَوراد و وَظائف حاصل کرتے ہیں۔ شعبہ روحانی علاج کے تحت پاکستان سمیت دنیا بھر میں اسلامی بھائیوں کے کم و بیش 3252 سے زائد اور اسلامی بہنوں کے 424 سے زائد مقامات پر روحانی علاج کے بستے لگائے جا رہے ہیں، جن میں بغیر کسی نذرانے اور فیس کے تعویذاتِ عطاریہ دیئے جاتے ہیں، **ماہانہ 8 لاکھ سے زائد افراد** ان بستوں سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔

﴿2﴾ دعائے شفا اجتماع

کسی مسلمان کی پریشانی دور کرنا بہت ثواب کا کام ہے، چنانچہ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جو کسی مسلمان کی ایک پریشانی دُور کرے گا، اللہ پاک قیامت

کی پریشانیوں میں سے اس کی ایک پریشانی دور فرمائے گا۔[1] اِسی مقصد کے لئے عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے شعبہ روحانی علاج کے تحت دعائے شِفا اجتماع ہوتا ہے جس میں تلاوت، نعت اور بیان کے بعد صلاۃُ الحاجات کے نوافِل اور اس کے بعد اللہ پاک کی بارگاہ میں رو رو کر بیماریوں، پریشانیوں کے حل کے لئے دعا کی جاتی ہے اور اجتماع کے بعد پریشان حال مسلمانوں کو جادو، جِنّات، نظرِ بد، بے اولادی، رشتوں میں رکاوٹ، مختلف اَمراض و مسائل وغیرہ کے حل کے لئے تعویذات، روحانی علاج پیش کیے جاتے ہیں، ہیپاٹائٹس (یرقان) کا مخصوص دم بھی کیا جاتا ہے اور جادو، جِنات اور مختلف بیماریوں سے شِفا کے لئے کاٹ[2] کا عمل کیا جاتا ہے، نیز اِستخارہ کے لئے آنے والے اسلامی بھائیوں کا استخارہ بھی کیا جاتا ہے۔ نیز امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کا دم کیا ہوا پانی بھی دیا جاتا ہے۔ نیز اسلامی بہنوں (عورتوں) کے لیے گھروں میں مختلف مقامات پر دعائے شِفا اجتماع کا سلسلہ ہوتا ہے۔

﴿3﴾ بیماروں کی عیادت

مسلمان بھائی کی عیادت کرنا، بہت بڑی نیکی ہے۔ چنانچہ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جس نے کسی بیمار کی عیادت کی اللہ کریم اس پر 75 ہزار فرشتوں کے ذریعے سایہ فرمائے گا اور گھر واپس آنے تک اُس کے ہر قدم اُٹھانے پر ایک نیکی لکھی جائے گی اور اس کے ہر قدم رکھنے پر ایک گناہ مٹا دیا جائے گا اور ایک درجہ بلند کیا جائے گا، جب وہ بیمار کے ساتھ بیٹھے گا تو رحمت اسے ڈھانپ لے گی اور اپنے گھر واپس

(1)... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب تحریم الظلم، ص 1000، حدیث: 2580

(2)... پانی اور چُھری کے ساتھ بیماریوں کو ختم کرنے والا ایک خاص روحانی عمل۔

www.dawateislami.net

آنے تک رحمت اسے ڈھانپ رکھے گی۔[1]

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے شعبہ روحانی علاج کے تحت گھروں، ہسپتالوں وغیرہ میں جا کر بیماروں کی عیادت اور تسلّی دینے کے ساتھ ساتھ روحانی علاج بھی کیا جاتا ہے۔

﴿4﴾ درس دینا

دعوتِ اسلامی کے شعبہ روحانی علاج کے تحت مساجِد میں لگنے والے بستوں پر درس دینے کا اہتمام کیا جاتا ہے، جِس میں شریک اسلامی بھائیوں کی دِینی واَخلاقی تربیت کرتے ہوئے انہیں دعوتِ اسلامی کے 12 دِینی کاموں میں عملی طور پر شریک ہونے کا ذہن دیا جاتا ہے۔

﴿5﴾ روحانی علاج کورس

عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے شعبہ روحانی علاج کے تحت شعبے میں آنے والے (شرائط کے حامل) نئے اسلامی بھائیوں کو روحانی علاج کورس کروایا جاتا ہے، جس میں تعویذ لکھنے کی (اجازت)، دم کرنے اور کاٹ کرنے کی اجازات کے ساتھ ساتھ ضروری احتیاطوں کے بارے میں معلومات دی جاتی ہے، نیز انہیں پابندیٔ وقت کے ساتھ بستہ لگانے کا ذہن دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ انہیں شعبے کے دِینی کاموں کے متعلّق اپڈیٹس سے آگاہ کیا جاتا اور دعوتِ اسلامی کے 12 دِینی کاموں میں عملی طور پر حصہ لینے کا ذہن دیا جاتا ہے۔

﴿6﴾ اِستخارہ کورس

دعوتِ اسلامی کے شعبہ روحانی علاج کے تحت استخارہ کورس کروایا جاتا ہے اور کورس کرنے والوں کو استخارے کے حوالے سے تربیت واجازت دی جاتی ہے۔

---

(1)... معجم اوسط، 3/222، حدیث:4396

﴿7﴾ سُنّتوں بھرا اجتماع / مدنی مشورہ / ٹریننگ سیشن

دعوتِ اسلامی کے شعبہ روحانی عِلاج کے تحت ذِمّہ داران کی صلاحیت کو بڑھانے کے لئے ٹریننگ سیشن کا اہتمام کیا جاتا ہے، جس میں تِلاوت و نعت کے بعد سُنّتوں بھرے بیان کے ذریعے بستہ ذِمّہ دار اسلامی بھائیوں کی تربیّت کی جاتی ہے اور انہیں مختلف کاموں مثلاً پابندیٔ وقت کے ساتھ بستے لگانے، دعائے شفا اجتماع کرنے، اور ہر آنے والے پریشان حال مسلمان کی اچھے انداز و حُسنِ اَخلاق کے ساتھ غم خواری و خیر خواہی کا ذہن و جذبہ دیا جاتا ہے، جس پر بستہ ذِمّہ داران اپنی اچھی اچھی نیّتوں کا اظہار کرتے ہیں۔

﴿8﴾ روحانی علاج اور مدنی چینل

دعوتِ اسلامی کا شعبہ روحانی علاج جس طرح روحانی علاج کے بستوں کے ذریعے خدمتِ انسانیت میں مصروف ہے، اسی طرح مدنی چینل کے ذریعے بھی گھر بیٹھے بیمار، پریشان حال مسلمانوں کی غم خواری و خیر خواہی کر رہا ہے، چنانچہ شعبہ روحانی علاج کے تحت مدنی چینل پر ہفتے میں 3 دن (بروز جمعہ صبح 10 بجے، بروز ہفتہ بعدِ ظہر 2 بجے اور بروز منگل بعدِ مغرب) "روحانی علاج اور استخارہ" کا لائیو سلسلہ ہوتا ہے جس میں مدنی چینل کے ناظرین اپنے مسائل فون کالز، میسجز اور سوشل میڈیا کے ذریعے ریکارڈ کرواتے ہیں، رابطہ کرنے والوں کے مسائل کے حل کے لئے اَوراد و وَظائف بتائے جاتے ہیں، نیز استخارہ کرکے جوابات بھی دیے جاتے ہیں اور جن کی کالز یا میسجز رہ جاتے ہیں اُن کو اگلے دن شعبہ کی طرف سے رابطہ کرکے جوابات دینے کا سلسلہ بھی ہوتا ہے۔

﴿9﴾ آن لائن سروس

دعوتِ اسلامی کے شعبہ روحانی علاج کے تحت عاشقانِ رسول کی آسانی کے لئے مُفت

آن لائن سروسز بھی جاری ہے، آیئے ان کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں:

آن لائن استخارہ سروس

دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود سروس بنام ”آن لائن استخارہ“ کے ذریعے دنیا بھر کے افراد اپنے کاموں کے لئے استخارہ کرواسکتے ہیں، نیز آن لائن استخارہ موبائل فون کے ذریعہ بھی کروایا جاسکتا ہے، جس کا دورانیہ 24 گھنٹے ہے۔

آن لائن استخارہ کال نمبر:	02137171711
واٹس ایپ نمبر (اسلامی بہنیں صرف لکھ کر میسیج کریں):	03168062626
ہند: استخارہ کال نمبر	+912268971126 (صبح8تارات12بجے)
ہند: برائے اسلامی بہنیں (صرف لکھ کر میسیج کریں)	+917400451126
یوکے: استخارہ کال نمبر:	+441274733578 (صبح10تارات10بجے)
یوکے: برائے اسلامی بہنیں (صرف لکھ کر میسیج کریں)	+447535155711
ساؤتھ افریقہ: استخارہ کال نمبر:	+27691176273 (صبح9تارات12بجے)
یوایس اے: استخارہ کال نمبر: (منگل، بدھ، جمعرات):	+14759992526 (دوپہر2تادوپہر4بجے)
مرید بننے کے لئے: (واٹس ایپ)	03212626112
ویب سائٹ لنک: (موبائل سے کیو آر کوڈ اسکین کریں)	

آن لائن استخارہ (اسلامی بہنوں کے لئے) واٹس ایپ نمبر 03168062626

اسلامی بہنوں (خواتین) کے لئے واٹس ایپ پر استخارے کی سروس بھی شروع کر دی گئی ہے، جس پر اسلامی بہنیں اپنے مسائل کے حل اور مختلف اُمُور کے بارے میں استخارہ کروا سکتی ہیں۔ یادرہے! اس نمبر پر صرف تحریر (Text) کی صورت میں استخارہ کروایا جاسکتا ہے۔

آن لائن کاٹ

دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود سروس بنام ”آن لائن کاٹ“ کے ذریعے دنیا بھر کے افراد بیماریوں، پریشانیوں، گھریلو ناچاقیوں اور دیگر مسائل کے حل کی آن لائن کاٹ کرواسکتے ہیں۔ اس سروس پر ماہانہ 1 لاکھ 25 ہزار سے زائد افراد مستفید ہو رہے ہیں۔

﴿10﴾ سوشل میڈیا

دعوتِ اسلامی کا شعبہ روحانی علاج سوشل میڈیا کے ذریعے پریشان حال دکھیارے مسلمانوں کی خدمت کے لئے مصروف ہے، چنانچہ شعبہ روحانی علاج کا ایک فیس بک پیج بنام (Rohani Ilaj Aur Istikhara) جس پر مختلف بیماریوں، پریشانیوں اور دیگر مسائل کے حل کے لئے وظائف شیئر کئے جاتے ہیں، جس سے لاکھوں لوگ فائدہ حاصل کرتے ہیں، اِس لنک کے ذریعے آپ فیس بک چینل سے بآسانی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز اس شعبے کا ایک یوٹیوب چینل بنام (Rohani Ilaj Aur Istikhara) ہے جس پر مختلف بیماریوں، پریشانیوں اور دیگر مسائل کے حل کے وظائف کی ویڈیوز شیئر کی جاتی ہیں، جس سے لاکھوں لوگ فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ اِس لنک کے ذریعے آپ روحانی عِلاج یوٹیوب چینل کو

آسانی سے دیکھ سکتے ہیں جس پر کئی بیماریوں، پریشانیوں کے حل کے طریقے بیان کئے ہیں، جس سے کثیر افراد فائدہ حاصِل کرتے ہیں۔

روحانی علاج کے بارے میں شرعی سوالات وجوابات

سوال: عورت عامِلوں کے پاس تعویذ دھاگے کے لئے جائے یا نہیں؟

جواب: اگر گھر بیٹھے علاج ممکن نہیں، تو کسی محرم کے ذَرِیعے ترکیب بنالے۔ اگر کوئی ایسا مرد بھی نہیں تو اب شَرعی پردے کی تمام شرائط کے ساتھ کسی عامِلہ (عورت) کے پاس تعویذ لینے جائے اگر عامِلہ بھی مُیَسَّر نہیں یا اُس سے شِفا نہ ہو تو کسی بوڑھے اور نیک عامِل کے پاس جائے۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو کسی بھی مسلمان عامِل کے پاس جائے مگر جب بھی اِجازتِ شَرعی کے ساتھ باہَر نکلے تو بیان کردہ شَرعی پردہ اور اُس کی قُیُودات کا لحاظ ضَروری ہے۔ عامِل کے ساتھ لوچ دار نَرم گفتگو، بے تکلفی یا تنہائی ہر گز نہ ہو۔ جو عامِل عورَتوں کے ساتھ بے تکلف بنتا، بات بات پر قَہقَہے لگاتا، خوب ڈینگیں مارتا اور اپنے کارنامے سناتا ہو ایسوں کے پاس جانا سخت تشویش ناک ہے اور عامِل کو اگر عورت پر خُصوصی توجُّہ دیتا، فون وغیرہ پر خود ہی رابِطہ کرتا اور اس طرح کا پیغام وغیرہ دیتا پائیں کہ اکیلی آؤ تا کہ اچّھی طرح علاج کیا جاسکے، تو ایسے عامِل کی چھاؤں سے بھی دُور بھاگیں ورنہ شاید عُمر بھر پچھتانا پڑے۔[1]

سوال: کیا تعویذ پہن کر بیتُ الخلا میں جاسکتے ہیں؟ نیز دَھات کی ڈبیہ میں تعویذ پہننا کیسا ہے؟

جواب: اگر تعویذ پلاسٹک کوٹنگ کیا ہوا یا کپڑے میں سِلا ہوا ہے جس کی وجہ سے لکھائی نظر نہیں آرہی تو اُسے پہن کر بیتُ الخلا جانے میں حرج نہیں البتہ ایسا تعویذ بھی اگر باہر رکھ کر

(1)... پردے کے بارے میں سوال وجواب، ص267، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

ہی بیتُ الخلا جائیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اگر تعویذ ایسا ہو کہ اس کی لکھائی سامنے نظر آرہی ہو تو اسے پہن کر بیتُ الخلا میں نہیں جاسکتے۔ ہاں! اگر اسے جیب میں رکھ کر چھپا لیا تو اب ساتھ لے جانے میں مُضایقہ تو نہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ باہر رکھ کر جائیں۔ (1)

رہی بات دَھات کی ڈبیہ میں تعویذ پہننے کی تو مَردوں کو اس کی بالکل اِجازت نہیں۔ یوں ہی سونے چاندی یا کسی بھی دَھات کی زنجیر میں تعویذ لٹکانا بھی مَردوں کے لیے جائز نہیں۔ عورتوں کو زنجیر میں تعویذ لٹکانا یا پھر کسی دَھات کی ڈبیہ میں تعویذ پہننا جائز ہے لیکن اگر ایسا لاکٹ پہنا جس پر "اللہ" یا دِیگر مُقدَّس کلمات لکھے ہوئے نظر آرہے ہوں تو اسے جیب میں ڈال کر اور بہتر یہ ہے کہ اسے باہر رکھ کر بیتُ الخلا جایا جائے۔ (2)

سوال: کیا ایک سوئی سے تعویذ اور جوتا سلائی کرنا صحیح ہے یا غلط؟

جواب: سوئی ناپاک نہیں ہوتی اور یہ اُس کاغذ میں نہیں جاتی جس پر آیات یا تعویذ لکھا ہوتا ہے بلکہ چمڑے یا ریگزین میں جاتی ہے۔ اس کو ناجائز نہیں کہا جائے گا۔ ہاں تعویذ کو پاؤں میں پکڑ کر سینا بے ادبی ہے جب کہ وہ واقعی قرآنی آیات کا یا مُقدّس تعویذ ہے۔

سوال: کیا کافر کو تعویذ دے سکتے ہیں؟

جواب: صرف ہِندِسات (یعنی اَعداد) والے تعویذات دے سکتے ہیں۔ آیات اور اللہ و رسول کے ناموں والے تعویذات نہ دیئے جائیں۔ چُنانچِہ اعلیٰ حضرت امام اَحمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: کافر کو اگر تعویذ دیا جائے تو مُضمَر (یعنی پوشیدہ) جس میں ہِندِسے (یعنی اَعداد) ہوتے ہیں نہ کہ مُظہَر جس میں کلامِ الٰہی، اسمائے الٰہی کے حُروف ہوتے ہیں۔ (3)

---

(1)... در مختار مع ردالمحتار، کتاب الطہارۃ، باب ارکان الوضوء اربعۃ، مطلب: یطلق الدعاء علی۔۔۔ الخ، 1/355 ماخوذاً

(2)... ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، چہرہ خوبصورت بنانے کا عمل (قسط:9)، 1/174، مکتبۃ المدینہ کراچی

(3)... فتاویٰ رضویہ، 24/197

www.dawateislami.net

سوال: کیا غیر مسلم سے تعویذات لے سکتے ہیں یا دم کروا سکتے ہیں؟

جواب: غیر مسلم سے تعویذات لینا یا دم کروانا، ناجائز و حرام ہے بلکہ بعض صورتوں میں اس پر حکم کفر بھی لگ سکتا ہے لہٰذا اس سے لازماً بچا جائے۔ فتاویٰ مرکزِ تربیتِ اِفتا میں ہے: غیر مذہب والوں سے جھاڑ پھونک کرانا حرام اور کفر کی طرف لے کر جانے والا ہے۔ ہندو جھاڑ پھونک کرنے والے اپنے مَنتروں میں دیوی، دیوتاؤں سے اِستِعانت (یعنی مدد حاصِل) کرتے ہیں، (یہ جانتے ہوئے) پھر بھی اِن سے جھاڑ پھونک کراتا ہے تو یہ شخص قطعی طور پر کافِر اور یہ نہیں جانتا تھا، تو بھی گناہ گار ضرور ہے۔[(1)]

سوال: کسی پر کالا جادو ہو تو اِس کی کیا علامات ہوتی ہیں، جن سے معلوم ہو جائے؟

جواب: دعوتِ اِسلامی کے تعویذات والے بستوں سے اِستخارہ وغیرہ کے ذریعے کالا جادو ہونے کا علم ہو سکتا ہے۔ لیکن اِس طرح کے ذرائع سے یقینی معلومات حاصِل نہیں ہوتیں، بلکہ ظنّی معلومات حاصل ہوتی ہیں، [(2)] یعنی زِیادہ غلبہ اِس بات کا ہوتا ہے کہ ایسا ہوگا، ورنہ (یقینی) معلومات نہیں ہوتیں۔ یقینی عِلمِ غیب اللہ پاک جانتا ہے اور اُس کے بتائے سے اُس کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم جانتے ہیں۔ البتہ نبی کے بتانے سے ولی کو بھی عِلمِ غیب حاصِل ہو سکتا ہے۔[(3)]

سوال: کیا ریشمی کپڑے وغیرہ میں تعویذ سی کر پہننا جائز ہے؟

جواب: ریشمی کپڑے، یا سونے چاندی کا تعویذ صرف عورت کے لئے جائز ہے، مرد کے لئے نہیں۔ چنانچہ بہارِ شریعت میں ہے: (مرد کے لئے) ریشم کے کپڑے میں تعویذ سی کر گلے میں

(1)... فتاویٰ مرکز تربیت افتاء، 2/419 ملخصاً، فقیہِ ملت اکیڈمی اوجھاگنج بستی

(2)... ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، 9/641 ماخوذاً

(3)... تفسیر روح البیان، پ29، الجن، تحت الآیۃ: 26-27، 10/203، دار الکتب العلمیہ بیروت

www.dawateislami.net

لٹکانا یا بازو پر باندھنا ناجائز ہے کہ یہ پہننے میں داخل ہے۔ اسی طرح سونے اور چاندی میں رکھ کر پہننا بھی ناجائز ہے اور چاندی یا سونے ہی پر تعویذ کُھدا ہوا ہو، یہ بدرجہ اَولیٰ ناجائز ہے۔[1]

سوال: مسجد میں بیٹھ کر تعویذ بیچنا کیسا؟

جواب: فقہ کی مایہ ناز کتاب فتاویٰ ہندیہ میں ہے: جامع مسجد میں تعویذ بیچنا، ناجائز ہے جیسا کہ تعویذ والے کیا کرتے ہیں کہ اس تعویذ کا یہ ہدیہ ہے، اتنا دو اور تعویذ لے جاؤ۔[2]

سوال: اگر بھابھی یا بہو کی جیب یا اُس کے تکیے کے نیچے سے تعویذ برآمد ہوا ہو تو کیا یہ بھی شَرعی ثبوت نہیں کہ اس نے جادو کروایا ہے؟

جواب: یہ بھی شرعی دلیل نہیں۔ جو تعویذ برآمد ہوا اُسے ”جادو“ قرار دینے کے لئے بھی تو کوئی معقول دلیل ہونی چاہیے! اپنے عِلاج یا کسی نجی مقصد کے لئے بھی تو وہ تعویذ استعمال کر سکتی ہیں۔ بِالفرض وہ جادو ہی کا تعویذ ثابِت ہو جائے تب بھی اس کا کیا ثُبوت ہے کہ آپ کو نقصان پہنچانے ہی کے لئے وہ لائی تھیں۔ یہ شیطانی حرکت بھی ہو سکتی ہے کہ کوئی شریر جِن گھر میں فَساد کروانے کے لئے تکیے کے نیچے یا جیب میں تعویذ ڈال دے![3]

سوال: بعض لوگ انگوٹھی پر تعویذ، نادِ علی یا دیگر مُتبرَّک کلمات لکھوا کر یا سادہ لوہے اور دیگر دھات کے چھلے پہنتے ہیں تاکہ بیماری وغیرہ سے حفاظت رہے، کیا اس طرح کی انگوٹھی اور چھلے پہننا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: انگوٹھی کے نگینے پر تعویذ، نادِ علی یا دیگر مُتبَرَّک کلمات نقش کروا کر اسے پہننا جائز ہے، حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اپنے لئے جو انگوٹھی بنوائی اس پر ”مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ الله“

---

(1)...بہارِ شریعت، 3/413، حصہ 16

(2)...فتاویٰ ہندیہ، کتاب الکراہیۃ، الباب الخامس فی آداب المسجد۔۔۔الخ، 5/396 ملخصاً، دار الکتب العلمیہ بیروت

(3)...غیبت کی تباہ کاریاں، ص 227

www.dawateislami.net

نقش تھا، اِسی طرح خلفائے راشدین و دیگر صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کی انگوٹھیوں پر بھی مختلف عبارات نقش تھیں۔ البتہ یہ خیال رہے کہ جواز کا حکم اس صورت میں ہے کہ جب مرد کی انگوٹھی چاندی کی ہو، اس کا وزن ساڑھے چار ماشہ (یعنی چار گرام 374 ملی گرام) سے کم ہو، بغیر نگینے کے نہ ہو اور فقط ایک ہی نگینہ لگا ہو۔ بعض لوگ مختلف نگینے پہننے کے شوق میں اپنی انگوٹھی میں ایک سے زائد نگینے لگواتے ہیں یا ایک سے زائد انگوٹھیاں پہنتے ہیں، اِسی طرح انگوٹھی پر عبارت نقش کروانے کے لئے یا اس کے علاوہ ہی ساڑھے چار ماشہ سے زائد وزن کی یا بغیر نگینہ کی انگوٹھی بنواتے ہیں، یادرہے! یہ تمام صورتیں مَردوں کے لئے ناجائز و حرام ہیں اور ان سے بچنا ہر مرد پر لازِم ہے لہٰذا جو شرائط اوپر بیان کی گئی ہیں، اِنہی کے مُطابِق انگوٹھی بنوا کر پہنی جائے۔ نیز جس انگوٹھی پر اللہ کریم یا حضورِ اکرم صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلم کا مبارَک نام یا قرآنی الفاظ یا مُتبرَّک کلمات موجود ہوں، اُسے پہن کر بیتُ الخلا جانا مکروہ و ممنوع ہے لہٰذا ایسی انگوٹھی کو بیتُ الخلا جانے سے پہلے اتار کر باہر کسی محفوظ جگہ رکھ دیا جائے یا جیب میں رکھ لیا جائے تاکہ بے ادبی نہ ہو۔[1]

سوال: آج کل عامِل کی باتوں میں آکر رشتے دار ایک دوسرے کے بارے میں جادو کا بُہتان رکھ دیتے ہیں، یہ کیسا ہے؟

جواب: کسی مسلمان پر بُہتان رکھنا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ عامِل کے بتانے یا خواب یا فال یا اِستخارے کے ذَرِیعے پتا چلنے کو شَرعی ثُبُوت نہیں کہتے کہ جس کو بنیاد بنا کر کسی مسلمان کی طرف ان گناہوں کو منسوب کیا جاسکے۔ یہاں شرعی ثُبوت یہ ہے کہ یا تو ملزَم خود اِقرار کرلے کہ میں نے جادو کیا یا کروایا ہے، یا دو مسلمان مرد یا ایک مسلمان مرد اور دو مسلمان

(1)...ماہنامہ فیضان مدینہ، جمادی الاُولیٰ 1442ھ بمطابق جنوری 2021ء، ص 12، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

عورتیں گواہی دیں کہ ہم نے اِس کو خود جادو کرتے یا کرواتے دیکھا ہے۔[1]

سوال: اگر کسی پر کوئی جادو کروادے، تو کیا وہ جادو کروانے والے پر جادو کرواسکتا ہے؟

جواب: یہ یقینی طور پر معلوم نہیں ہوتا کہ جادو کس نے کروایا ہے؟ اگر معلوم ہو بھی جائے تب بھی پلٹ کر اس پر جادو کروانا ایسے ہی ہے جیسے اگر کسی نے گندی گالی دی تو سننے والا بھی اسے کوئی گندی گالی دے دے، ظاہر ہے کہ ایسا کرنے کی اِجازت نہیں ہے۔(اِس موقع پر مَدَنی مذاکرے میں شریک مفتی صاحب نے اِرشاد فرمایا:) جادو کروانے کی اِجازت ویسے ہی نہیں ہے کیونکہ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِكَ جادو میں یا تو کُفریہ شِرکیہ اَلفاظ ہوں گے یا پھر حرام یا مجہول اَلفاظ، نیز یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی کُفر والا کام کرنا پڑے، لہٰذا پلٹ کر جادو کروانے کی شرعاً اِجازت نہیں ہے۔ البتہ اپنے بچاؤ اور حفاظت کے لیے رُوحانی عِلاج کرواسکتے ہیں۔[2]

مختلف روحانی علاج

جادو کے 2 روحانی عِلاج

﴿1﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 101 بار پڑھ کر سِحر زدہ (یعنی جس پر جادو کیا گیا ہو اُس) پر دَم کر دیا جائے یا یہی لکھ کر دھو کر پلا دیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللہ الکریم سحر (یعنی جادو) کا اثر ختم ہو جائے گا۔

﴿2﴾ مریض کے سر سے لے کر پاؤں کے انگوٹھے تک آسمانی رنگ کے گیارہ سوتی دھاگے ناپ لیجئے، ان گیارہ دھاگوں کو دو مرتبہ تہ کر لیجئے، اب دھاگے کے سِرے پر ایک ڈِھیلی گِرہ لگایئے پھر ایک بار سورۂ فلق پڑھ کر اس گِرہ میں پھونک ماریئے اور فوراً کَس دیجئے، اِسی طریقے پر گیارہ گرہیں لگانے کے بعد دھاگے کو

(1)...پردے کے بارے میں سوال جواب، ص 391، مکتبۃ المدینہ کراچی

(2)...ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، دولہا پر پھول نچھاور کرنا کیسا؟ (قسط:33)، 2/153، مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

دہکتے کوئلوں میں ڈال دیجئے۔ (گیس کے چولہے پر توا وغیرہ رکھ کر اُس پر بھی جلا سکتے ہیں) اگر جادو ہُوا تو بدبو آئے گی، جب تک بدبُو آتی رہے روزانہ ایک بار یہ عمل کرتے رہیئے، اِنْ شَآءَاللّٰہ الکریم جادو کا اثر خَتم ہو جائے گا۔ [1]

شادی میں رکاوٹ کا روحانی علاج

لڑکی یا لڑکے کے رشتے میں رُکاوٹ ہو یا اس میں بندِش کا شبہ ہو تو روزانہ بعد نمازِ فجر باوُضو ہر بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے ساتھ سورۂ یٰسٓ 60 بار پڑھئے۔ اِن شاءَاللّٰہ الکریم 40 دن کے اندر اندر کام ہو جائے گا۔

ڈپریشن کا روحانی عِلاج

لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ [2] 60 بار روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کیجئے، اِن شاءَاللّٰہ الکریم رنج و غم دور ہوں گے۔ دل کی گھبراہٹ کے لئے بھی یہ عمل مفید ہے۔

بے اولادی کے 2 روحانی عِلاج

(ہر ورد کے اوّل آخر ایک ایک بار دُرُود شریف پڑھنا ہے)

﴾1﴿ ہر نَماز کے بعد 300 بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنے کا معمول بنا لیجئے۔ اِنْ شَآءَاللّٰہ الکریم صاحِبِ اولاد ہو جائیں گے۔ (اسلامی بہن اور اسلامی بھائی دونوں پڑھ سکتے ہیں)

﴾2﴿ یَا اَوَّلُ 41 بار روزانہ پڑھئے، اِنْ شَآءَاللّٰہ الکریم صاحبِ اولاد ہو جائیں گے۔ (مدّت: 40 دن)

ہیپاٹائٹس کے 2 روحانی عِلاج

﴾1﴿ ہر بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے ساتھ سُوۡرَۃُ قُرَیۡش 21 بار (اوّل آخر 11 بار دُرُود شریف پڑھ (یا پڑھوا) کر آبِ زم زم شریف یا اُس پانی میں جس کے اندر آبِ زم زم شریف کے چند قطرے شامل ہوں دم کیجئے اور روزانہ صبح، دوپہر اور شام پی لیجئے۔ اِن شاءَاللّٰہ الکریم 40 روز کے اندر اندر شفا

---

(1)...بیمارعابد، ص28، مکتبۃ المدینہ کراچی

(2)...اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللّٰہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند، عظمت والا ہے۔

www.dawateislami.net

یاب ہو جائیں گے۔(صرف ایک بار دَم کیا ہوا پانی کافی ہے حسبِ ضَرورت مزید پانی ملا لیجئے)

﴿2﴾ چھوٹے بچے کو یرقان (پیلیا، Jaundice) ہو گیا ہو تو ہر بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ کے ساتھ سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَہ 21 بار پڑھ کر پیاز پر دم کرکے اُس کے گلے میں پہنا دیجئے۔

پِتّے اور مثانے کی پتھری کا روحانی عِلاج

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 46 بار سادہ کاغذ پر لکھ کر پانی میں دھو کر پینے سے پِتّے اور مثانے کی پتھری اِن شاءَ اللہ الکریم ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی۔(مدّتِ علاج: تا حصولِ شِفا)

گردے اور پیشاب کے جُملہ اَمراض کے لئے روحانی عِلاج

﴿ وَ قِیۡلَ یٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِیۡ مَآءَکِ وَ یٰسَمَآءُ اَقۡلِعِیۡ وَ غِیۡضَ الۡمَآءُ وَ قُضِیَ الۡاَمۡرُ وَ اسۡتَوَتۡ عَلَی الۡجُوۡدِیِّ وَ قِیۡلَ بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۴۴﴾ ﴾[1] تھوڑا تھوڑا پیشاب بار بار آتا ہو تو اس کے لئے ان آیاتِ مبارَکہ کو لکھ (یا لکھوا) کر بازو میں باندھ یا گلے میں پہن لیا جائے تو اِن شاءَ اللہ الکریم شِفا حاصِل ہو گی۔

پیشاب میں خون آنے کا روحانی عِلاج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۴﴾ ﴾[2] کبھی مثانے یا گردے میں پتھری کے سبب یا گرم تاثیر والی چیزوں کے کثرتِ استعمال سے پیشاب میں خون آنے لگتا ہے۔ نیز لال مرچ کا زیادہ استعمال

(1)...ترجَمۂ کنزالعرفان: اور حکم فرمایا گیا کہ اے زمین! اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان! تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام تمام ہو گیا اور وہ کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور فرما دیا گیا: ظالموں کے لئے دوری ہے۔(پ12، ھُود:44)

(2)...ترجَمۂ کنزالعرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے، وہی اللہ بنانے والا، پیدا کرنے والا، ہر ایک کو صورت دینے والا ہے، سب اچھے نام اسی کے ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں موجود ہر چیز اسی کی پاکی بیان کرتی ہے اور وہی بہت عزت والا، بڑا حکمت والا ہے۔(پ28، الحشر:24)

www.dawateislami.net

پیشاب میں جلن پیدا کرتا ہے۔ مریض کو چاہیئے کہ گرم تاثیر والی چیزوں اور لال مرچوں سے پرہیز کرے۔ ہر دو گھنٹے بعد اوّل آخر تین تین بار دُرود شریف کے ساتھ اوپر دی ہوئی آیتِ مبارَکہ تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیجئے۔ (مدّت علاج: تا حصولِ شِفا)

کینسر کا روحانی عِلاج

اوّل آخر گیارہ بار دُرودِ ابراہیمی اور درمیان میں "سُوْرَۂ مَرْیَم" پڑھ کر پانی پر دم کیجئے، ضَرور تاً دوسرا پانی ملاتے رہیئے، مریض وُہی پانی سارا دن پیئے، یہ عمل چالیس دن تک بلا ناغہ کرتے رہیئے، ان شاء اللہ الکریم شِفا حاصل ہوگی۔ (دوسرا بھی پڑھ کر دم کرکے مریض کو پلا سکتا ہے)

شوہر اور بیوی میں مَحَبَّت

اگر شوہر سے بیوی کم مَحَبَّت کرتی ہو تو شوہر روزانہ بعد نمازِ عصر باوُضو منہ میں مصری کی ڈلی رکھ کر "یَاوَدُوْدُ" 101 بار (اوّل آخر تین بار درود شریف) پڑھ کر اپنی بیوی کا تصوُّر باندھ کر اُس کے سینے پر دم کر دے۔ اگر شوہر مَحَبَّت کم کرتا ہو تو بیوی یہی عمل کرے۔ اِن شاءَ اللہ الکریم میاں بیوی ایک دوسرے سے مَحَبَّت کرنے لگیں گے۔ (1)

ہر بیماری سے شِفا کا عمل

اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو "یَا سَلَامُ" کا ورد کرتے رہیں، اِن شاءَ اللہ الکریم ہر قسم کی بیماری اور مصیبت سے نجات ملے گی اور روزی میں برکت ہوگی۔

روزی میں برکت کا وظیفہ

حضرتِ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

(1)... بیمار عابد، ص29-42 ملتقطًا

www.dawateislami.net

نے اِرشاد فرمایا: جس نے اِستغفار کو خود پر لازم کر لیا، اللہ پاک اُسے ہر غم سے نجات دے گا اور ہر تنگی سے چھٹکارے کی راہ نکال دے گا اور اُسے وہاں سے روزی دے گا، جہاں سے اُس کا گمان بھی نہ ہو۔[1]

"یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَاب" پانچ سو (500) بار (اوّل آخر 11 بار دُرُود شریف)۔ یہ عمل نمازی اسلامی بھائی یا اسلامی بہن بعد نمازِ عشا ننگے سر کُھلے آسمان تلے کھڑے کھڑے پڑھے۔ (اسلامی بہن ایسی جگہ پر یہ عمل کرے جہاں نامحرم نہ دیکھ سکے)

قرضہ اُتارنے کا وظیفہ

"اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ" یعنی اے اللہ! مجھے حلال رِزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔

تا حُصولِ مُراد ہر نماز کے بعد 11، 11 بار اور صبح و شام سو سو بار روزانہ (اوّل و آخر ایک ایک بار دُرُود شریف) پڑھیے۔[2]

نافرمان کو فرمانبردار بنانے کے 2 روحانی عِلاج

﴿1﴾ نافرمان بچّہ جب سویا ہو تو سِرہانے کھڑے ہو کر مذکورہ آیات صِرف ایک بار اتنی آواز سے پڑھیں کہ اُس کی آنکھ نہ کُھلے۔ (اوّل و آخر ایک مرتبہ دُرُود شریف کے ساتھ 11 تا 41 دن تک پڑھیں۔) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾﴾[3]

﴿2﴾ ہر نماز کے بعد ذیل میں دی ہوئی دُعا اوّل و آخر دُرُود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں اِنْ شَآءَ اللہ الکریم بال بچّے سُنّتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مَدَنی ماحول قائم ہو گا۔

---

(1)...ابن ماجہ، کتاب الادب، باب الاستغفار، ص612، حدیث:3819

(2)...ترمذی، کتاب الدعوات، 110-باب، ص815، حدیث:3563

(3)...ترجمۂ کنز العرفان: بلکہ وہ بہت بزرگی والا قرآن ہے۔ لوحِ محفوظ میں۔ (پ30، البروج:21-22)

www.dawateislami.net

(اَللّٰھُمَّ) ﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۝۷۴﴾

(پ19، الفرقان:74) ترجَمۂ کنز العرفان: اے ہمارے رب! ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔[1]

شوگر کا روحانی علاج

﴿وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا۝۸۰﴾[2] روزانہ صبح و شام اوپر دی ہوئی آیتِ مبارکہ تین بار (اَوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللہ الکریم شوگر سے نجات ملے گی۔[3]

اپنے مسائل کے حل اور تعویذات وغیرہ کے لئے دعوتِ اسلامی کے شعبہ روحانی علاج کے بستوں پر تشریف لائیے۔

اپنے قریبی بستے کے ایڈریس کی معلومات یا شعبے سے متعلّق تجاویز و شکایات کے لیے اس نمبر پر واٹس ایپ کیجئے: 0315-1261292

---

(1)...مسائل القرآن، ص290 ملخصاً، رومی پبلیکیشنز لاہور

(2)...ترجَمۂ کنزالعرفان: اور اے حبیب! یوں عرض کرو کہ اے میرے رب مجھے پسندیدہ طریقے سے داخل فرما اور مجھے پسندیدہ طریقے سے نکال دے اور میرے لئے اپنی طرف سے مددگار قوت بنادے۔ (پ15، بنی اسرائیل:80)

(3)...مدنی پنج سورہ، ص244 بتغیرٍ

www.dawateislami.net

فہرس

سورۂ فاتحہ کے دم سے شفا 1
قرآنِ کریم شفا ہے 3
دم کرنا سُنّت ہے 5
جبریلِ امین نے دم کیا 5
دم کرنا سُنّتِ صحابہ ہے 6
حضور نے کون سے دم سے منع فرمایا تھا؟ 7
تعویذ لکھنا صحابۂ کرام سے ثابت ہے 8
امام احمد بن حنبل کا تعویذ 9
امام شافعی نے تعویذ لکھا 10
تعویذات کے ثبوت میں عقلی دلیل 10
روحانی علاج کرنا اجر و ثواب کا کام ہے 11
مفتیِ اعظم ہند اور دکھیاروں کی غم خواری 11
وہ عوارض جن میں روحانی دوا ہی کام آتی ہے 13
﴿1﴾ جادو کا بیان 13
قرآنِ کریم میں جادو کی مذمّت 14
پچھلی امتوں میں جادو 14
اَحادیث میں جادو کی مذمّت 15
جادو نظر کا دھوکہ ہے یا حقیقت؟ 15
جادو کی حقیقت قرآن و حدیث سے 16
جب حُضور پر جادو کیا گیا 17
”جادُو“ کا حکم 18
کالا جادو کیا ہوتا ہے؟ 18
جادو سے بھی زیادہ تباہ کُن چیزیں 19
فاسق و فاجر عاملوں کے پاس علاج کے لیے جانا کیسا؟ 21
جادو سے حفاظت کا نسخہ 22
جادو، جنات اور بلاؤں سے حفاظت کا حصار 23
﴿2﴾ جنات کا بیان 24
انسانی آنکھ سے پوشیدہ مخلوق 25
زمین پر کتنے جاندار موجود ہیں 25
انسانی آنکھ کی دیکھنے کی صلاحیت 26
جنّات کی بارگاہِ رسالت میں حاضری 27
جنات کی مختلف شکلیں 28
جنات اپنی شکلیں کس طرح تبدیل کرتے ہیں؟ 29
شریر جنات کا انسانی بدن میں داخل ہونا 30
جنات سے نجات کے اوراد 31
﴿3﴾ بُری نظر کا بیان 32
نظرِ بد کیسے اثر کرتی ہے؟ 32
نظرِ بد کے روحانی علاج 34
اِستخارہ کا بیان 35
استخارہ کی اہمیت 35
استخارہ کا طریقہ 36
استخارہ کتنی بار کیا جائے؟ 37
استخارہ کے مختصر طریقے 37
اِستخارہ کن کاموں کے بارے میں ہو گا؟ 38
عملیات اور ان کی اَقسام 39
رُوحانی عِلاج کب اثر کرتا ہے؟ 40
روحانی علاج کی شرائط 41
روحانی علاج کرنے والے کو کیسا ہونا چاہئے؟ 42
جعلی عاملین کی خرابیاں 42
شعبہ روحانی علاج کا تعارف 47
روحانی علاج کے بارے میں شرعی سوالات وجوابات. 54
مختلف روحانی علاج 59

جسمانی درد دُور کرنے کا وظیفہ

حضرت عثمان بن ابو العاص ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں اپنے جسمانی درد کے بارے میں عرض کی، جو انہیں اسلام لانے کے وقت سے ہو رہا تھا۔ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنا ہاتھ جسم میں درد والی جگہ پر رکھو اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھو:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ۔

(مسلم، کتاب السلام، باب استحباب وضع الید علی موضع الالم۔۔۔الخ،
ص869، حدیث:2202، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net